

89

۲۲

سرکاری رپورٹ

# بلوچستان صوبائی اسمبلی

★

**مباحثات**  
شنبہ ۲۱ جون ۱۹۷۵ء

صفحہ	مئندراجات	نمبر شمار
۱	تلودت کلام پاک اور اس کا ترجمہ۔	۱
۲	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات۔	۲
۲۹	سالانہ میزبانی بیانی ۱۹۶۵-۶۶ء، پر فام بخش	۳

## فہرست ارکان سنجھوں نے اجلاں میں شرکت کی

- ۱۔ میر چاکر فان دہمکی
- ۲۔ سردار غوث سنجھ فان ریسانی
- ۳۔ جام مسیدہ علام قادر خان
- ۴۔ مسٹر محمود خان حبیزی
- ۵۔ سردار محمد انور خان کھیران
- ۶۔ مولوی محمد سجن شاہ
- ۷۔ میر لیضرت اللہ خان سنجرانی
- ۸۔ میر قادر سنجھ بڑچ
- ۹۔ میر صابر علی بڑچ
- ۱۰۔ میال سیف الدین خان پڑچ
- ۱۱۔ مولوی حمالی محمد
- ۱۲۔ حاجی حشیمہ سہواز خان شاہ بہیانی
- ۱۳۔ میر شیر علی خان لوشیز وانی
- ۱۴۔ لفاب زادہ تیمور شاہ جوہری

# بلوچستان مُدو بانی اکسلی

اجلاس موئرخہ ۱۳ جون ۱۹۹۵ء پر روز شنبہ نیو صلائی تاسیک  
سردار محمد خاں باروزی صبح، آجے شروع ہوا۔

## تلاؤت کلامِ پاک ترجمہ

— فاری محمد رحیمی کاکڑ —

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
سُبْحَانَ اللَّهِ وَالرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
أَدْعَى إِلَيْهِ الْيُكَذَّابُ بِالْتَّالِفِينَ  
فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ بِغَيْرِ الْحِقْطَمِ وَلَا يَعْصُ عَلَى  
ظَعَافِ الْمُسِكِينِ  
فَوَيْلٌ لِلْمُمْتَنَنِ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ الَّذِينَ  
هُمْ يُرَاءُونَ وَيَمْنَعُونَ الْمَاهُونَ (سورة الماعون آیت عَنْ اعْنَد)

ترجمہ:-

کی تو نے اس شخص کو دیکھا جو جزاوسزا کو جھپٹانا ہے، سود ہی  
یتیم کو دھکتے دیتا ہے۔ اور محنت ج کو کھانا کھلانے کی ترغیب  
نہیں دیتا۔ سو ان شہزادیوں کے لئے خرابی ہے جو اپنی شہزاد سے  
فاقد ہیں، جو دکھدا کرتے ہیں اور استعمال کی چیز رانگھے نہیں  
چیتے۔

وَصَاعِلِبِنَا الْأَمْبَلَاجِم

## وقت سوالات

### بند ۲۶۔ نوابزادہ تمور شاہ جوگزینی۔

- کیا ذریعہ مال اوزراہ کم بستکائیں گے کہ

(الف) کیا یہ حقیقت ہے کہ اس سال سردی سے سارے علاقوں کے باغات تباہ ہو چکے ہیں۔  
(بے) اگر (جذب الف) کا جواب اثبات ہیں ہے تو حکومت نے اس سلسلے میں کیا اقدام  
کیا۔ اگر جواب نفی میں ہے تو اس کی وجہات بتلائیں۔

### وزیر اعلیٰ۔ (جامہ بہر غلام قادرخان)

(ل) یہہ نہست ہے کہ اس سال سردی سے باغات بالخصوص باد اکنون لفستان پہنچا ہے، مگر حال تفصیل  
رپورٹ موصول نہیں ہو رہے

(بے) اندریں پاہہ روپیو اس قابل امتیاز قدر پی کشنزان/لوسیکل اکیٹ صاجبان اس لفستان کا باقاعدہ  
سردی کے ہے ہیں جبکہ مکمل اعداد شمار موصول ہونگے تو اس کے مطابق حکومت متاثرہ اشخاص زیندار  
کی مالی مدد کرنے کیلئے غور کرے گی۔

**نوابزادہ تمور شاہ جوگزینی** (تمنی سوال) برقراری اور سردی اور باری کو ہوئی تھی، اور  
ابتدائی میں اس سے لیکر آج تک تقریباً چار ماہ کی تاریخ ہو چکی ہے تو یہ ذمہ دار کس پر عائد ہو گا  
کہ چار ہفتے کے دوران آفیران مال نے اس کی رپورٹ نہیں دی ہے یہ کتنے افسوس کی بات ہے  
لگوں خلے اپنے لفستانات کی فرسیتیں دی ہیں۔ میں کے خدا اپنے لفستانات کی نہست  
جام صاحب کو دی ہے۔ اور پھر میں نے پی اے ڈب سے پوچھا تھا، اس نے مجھے کہا کہ یہ رپورٹ  
ہم نے مکمل کر کے بھیج دی ہے۔

### وزیر اعلیٰ :-

خاب اس سلسلے میں ابتدائی رپورٹ ہمیں موصول ہو چکی ہیں جن کے مطابق لورالانی کے باغات کو

تقریباً لاکھ، ۶ ہزار کا نقصان اور ثوب اور مسلح کے باغات کو تقریباً ایک لاکھ چین ہزار پر سو روپے کا نقصان ہوا ہے۔ تفصیلی پورٹا بھی موصول نہیں ہوتی ہے۔ میں صورت کی بحث ہوں کہ چیز اور مکمل طور پر اس کا جائزہ لیکر سی حکومت صحیح اقلام کرے۔

نوابزادہ تیمور شاہ چونگزی۔ میرے خال میں جو فرستیں آپ کو دی گئی ہیں۔ اگر آپ ان کی چنان بین کریں تو آپ کو نقصانات کا اندازہ ہو جائے گا۔

ذیراً علیٰ۔ مسند میر نے جو فہرستیں دی ہیں، ان کا ضمیر در ذیراً علیٰ ہے۔ جائزہ لیا جائے گا۔

مسٹر اسپیکر۔ اگلا سوال...

## بلا ۸۲۔ نوابزادہ تیمور شاہ چونگزی

کیا ذیراً علیٰ از را کرم سبلائیں گے کہ (الف) کیا یہ بات حکومت کے علم میں ہے کہ پولیسکل ایجنسٹ ثوب پیک کے مقابلہ میں سے سندھہ پندرہ دن تک ملاقات نہیں کرتے ہیں، میں کی وجہ سے مسلم باغ، قلعہ سیف الدین، کاظم خasan سے آئے ہوئے لوگ بغیر ملاقات کے چلے جاتے ہیں اور جس کام کے لئے وہ آتے ہیں وہ کام خوب ہوتا۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو پولیسکل ایجنسٹ ثوب الیسا حکومت کی کسی ہدایت کے مطابق کرتا ہے۔ اور اگر نہیں تو حکومت اس سلسلے میں کیا کر رہی ہے؟

(الف) محکمہ ہذا کو کسی ذیریسے یہ اعلام یا پورٹ موصول نہیں ہوتی کہ ذیراً علیٰ ہے۔ پولیسکل ایجنسٹ ثوب عوام سے پندرہ پندرہ دن تک ملاقات نہیں کرتے۔

(ب) جزو (الف) کا جواب اثبات میں نہیں۔ اس سلسلے میں، مزید یہ بتانا ضروری بحث ہوں کہ جیسا کہ مسند میر نے بتایا ہے کہ پولیسکل ایجنسٹ پندرہ دن تک عوام سے ملاقات نہیں کرتے ہیں تو میں اس کا لوثن لول گا۔ اور اس سلسلے میں انکواری کوں گا کیونکہ یہ افسران کا فرض ہے کہ وہ عوام سے مابطہ قائم رکھیں۔

پندرہ دن تو اپنی بھگ رہے بکر اس کے لئے توان کو روزانہ عالم سے ملنا چاہئے۔

مسٹر اسپیکر: - اب اگلا سوال -

## میراثت اللہ خان بن جرائی

کیا وزیر اعلیٰ صاحب یہ فرمائیا گے کہ  
 (الف) ضلع چاعنی تھیں دالبندین میں اس سال وسط اپریل میں شالہ باری سے کھڑی فصلات کو حونقصان  
 ہینپا کیا حکومت نے متعلقہ زینیداروں کی مستسلسلے میں کیا امدادی ہے۔  
 رب، نقصان کا تجھیں کیا ہے؟

### وزیر اعلیٰ

(الف) اس سال وسط اپریل میں شالہ باری سے کھڑی فصلات کو نقصان پہنچنے کے متعلق  
 تامہروز کی دتم کی ریپورٹ پولیکل ایجنسٹ چائی سے موصول نہیں ہوتی ہے۔ رپورٹ موصول ہونے پر  
 زینیداروں کی امداد کے لئے حکومت غور کرے گی۔  
 (ب) - اب تک پولیکل ایجنسٹ چائی سے نقصان کا تجھیں موصول نہیں ہوا ہے۔

میراثت اللہ خان بن جرائی: - صحنی سوال یہ شالہ باری اپریل میں ہوتی تھی۔ میں خود ہاں  
 موجود تھا۔ اور پھر ہاں کے ڈپی مکشفر اور سٹیلڈار کو خود ساتھ لے کر مرتق پر گیا اور زینیداروں کے  
 نقصان کا اندازہ لگا اجو تقریباً تیس لاکھ روپے کے لک بھگ تھا، اسکی پورٹ مرتب کر کے ڈپی مکشفر  
 چائی کو صحیح دی گئی تھی۔ تو اپریل سے اب تک رپورٹ موصول نہ ہونے کی وجہت کیا ہے؟

### وزیر اعلیٰ

جیسا کہ معزز میر صاحب فرماتے ہیں کہ وہ ہاں خود گئے تھے اور انہوں نے نقصانات کا جائزہ  
 لے کر ڈپی مکشفر کے اس رپورٹ بھیجی ہے۔ تو میں اس کی تحقیقات کروں گا کہ اب تک رپورٹ حکومت  
 کو کیوں نہیں پہنچا لی گئی۔  
مسٹر اسپیکر: - اگلا سوال مسٹر محمود خان اسپکر فی کا ہے۔

میر قادریں بلوچ :- محمد خان نہیں ایں تو کیا ان کا سوال میں پوچھ سکتے ہوں؟  
مصطفیٰ پسیکر :- ہاں آپ پوچھ سکتے ہیں۔

## بلا ۸۶۵۔ مسٹر حمود خان اچکزئی کی طرف سے میر قادریں بلوچ

کیا وزیر اعلیٰ از راہ کرم بیان کریں گے کہ  
 (الف) کیا یہ صحیح ہے کہ سبہ کے مختلف ڈویژن کے کشیر صاحبان اور ضلعوں کے ڈپی کشیر صاحبان کو سپوری  
 الادنس (SUMMARIO ALLOCATION) مالہار دیا جاتا ہے؟  
 (ب) اگر اف (کا جواب اثبات ہے تو) یہ الادنس کس مقصد کیلئے دیا جاتا ہے؟ اور اہم اقتدار دیا جاتا ہے؟  
 کشیر اور ڈپی کشیر کا عینہ علیحدہ تباہ جاتے؟  
 (ج) کیا صوبائی حکومت سکریٹریوں کو بھی مندرجہ بالا الادنس دیتی ہے؟ اگر ہاں تو کس قدر؟  
 اگر نہیں تو کیوں؟

وزیر اعلیٰ :- (الف) ہاں یہ صحیح ہے کہ ضلعوں کے ڈپی کشیر صاحبان کو سپوری الادنس دیا جاتا ہے بلکن  
 کشیر صاحبان کو الادنس نہیں ملتا۔

(ب) ڈپی کشیر صاحبان کو، ہمارے اہم سپوری الادنس دیا جاتا ہے تاکہ ضلع کے سربراہ  
 کی حیثیت سے جو مزید ان کے مقابلہ فوجت ملاقات کرتے ہیں، ان کی لہکی (LIGHT)  
 REFRESHMENT)

(ج) صوبائی حکومت کے سکریٹریوں کو یہ الادنس نہیں دیا جاتا بلکہ ان کو انجینئر ایجنت ہے کہ وہ حکومت  
 کا مقرر کردہ کشیر پر اتنے کے اصل اخراجات اپنی و CONTINGENCIES میں سے ادا

کریں۔  
 نو شکر کشیر صاحبان کو سربراہی (H.M. ROYAL GUARD) کے اصل اخراجات اپنی و جن کا حساب  
 اudit (AUDIT) ہوتا ہے۔

## ۸۹۷ میر فادر بخش بلوچ -

کیا وزیر اعلیٰ از راہ کرم بستلائیں گے کہ۔

(الف) صوبائی دارالحکومت کوئی بیش اضاف کا پول میں سے ہر ایک محکمہ کے پاس کتنی گاڑیاں ہیں۔

ہر گاڑی کا جائز بخشنہ کیا ہے اور وہ کس کس افسوس کے استعمال میں ہے۔

(ب) سال ۱۹۶۵ء میں ہر گاڑی کو ظہر شہر سے باہر کرنے میں چل ہے اور کس مقصد کے لئے چل ہے اور کوئی شہر میں اسیں ڈیونی میں روانہ کرنے کرنے میں اور کس کس مقصد کے لئے چل ہے۔ ہر گاڑی کی کل تفصیل علیحدہ علیحدہ بتائیے اور یہ بھی بتائیے کہ ہر گاڑی پر اس سال کتنا کتنا خرچ ہوا ہے۔

## وزیر اعلیٰ

(الف) صوبائی دارالحکومت کی پول میں ہو اضاف کریں ہیں ان کی نہست و جن کی ڈیونی

پرہیز ان کے نام جسے ذیل ہے۔

**موون خاہ چون ۱۹۷۵ء کو محکمہ ملازمتہاد نظم و میتوں عمومی کے پول میں سرکاری گاڑیوں کی تفصیل**

نمبر شد	گاڑی بخشنہ	نام	ماڈل	رنگ	جس کی ڈیونی میں ہے
۱	آر ای سی ۱۱۲	بیک	۱۹۶۳	سیاہ	وزیر اعلیٰ
۲	فیروز ایک این	مرمنی	۱۹۶۹	سیاہ	وزیر اعلیٰ
۳	کیو ۱ سے ۸۲۳	ملک	۱۹۶۴	سیاہ	وزیر اعلیٰ
۴	کیو ۱ سے ۸۲۳	کاؤن	۱۹۶۴	سیاہ	سردار غوث بخش ریسیانی سینئر وزیر
۵	کیو ۱ سے ۸۰۲۱	ملک	۱۹۶۴	قرمزی	میال بیف اللہ خان راہ پر وزیر تارون
۶	کیو ۱ سے ۸۰۲۲	کاؤن	۱۹۶۴	سیاہ	میر ابوسف علی خان مسکنی وزیر موصلات تحریک
۷	کیو ۱ سے ۸۰۱۸	ملک	۱۹۶۴	پیلا	مولوی محمد حسن شاہ وزیر صحت
۸	کیو ۱ سے ۸۰۲۲	ملک	۱۹۶۴	گہرا سبز	مولوی صالح محمد وزیر اب پاشی
۹	کیو ۱ سے ۵۰۶۴	ڈاچ	۱۹۶۴	خاکستری	چیف سکریٹری

جن کی دلیل تجویہ ہے	زنگ	مادول	نام	گارڈی نمبر	بائز شمار
ایڈشنس چینی سکریٹری و رابطہ معتمد برائے وزیر اعلیٰ	پیلا	۱۹۶۵	ڈاک ۱۔	کیوائے ۸۰۲۳	-۱۰
پول کار	سیاہ	۱۹۶۶	ڈیٹن	ایلی ای ای ۹۴۳۷	-۱۱
پول کار	پھر بزر	۱۹۶۵	ڈاک ۱۔	کیوائے ۸۰۲۰	-۱۲
پول کار	سرخ	۱۹۶۵	ڈاک ۲	کیوائے ۸۶۹	-۱۳
پول کار	سفید	۱۹۷۰	داک ۱۱۱	کیوائے ۸۶۹	-۱۴
پول کار	پیلا	۱۹۶۳	ڈاک ۱۔	کیوائے ۸۰۱۷	-۱۵
پول کار	سفید	۱۹۶۳	کرولا	کیوائے ۸۹۰	-۱۶
پول کار	فائلری	۱۹۶۵	ڈاک ۱۱۱	کیوائے ۶۳۶۷	-۱۷
پول کار	پھر بزر	۱۹۶۲	داک ۱۱۱	کیوائے ۹۱۹۰	-۱۸
پول کار	سیاہ	۱۹۶۲	داک ۱۱۱	کیوائے ۵۴۹۲	-۱۹
پول کار	سفید	۱۹۶۲	داک ۱۱۱	کیوائے ۹۱۵۵	-۲۰
پول کار	سیاہ	۱۹۶۲	داک ۱۱۱	کیوائے ۵۹۸۷	-۲۱
پول کار	سیاہ	۱۹۶۲	داک ۱۱۱	کیوائے ۵۹۹۰	-۲۲
پول کار	سفید	۱۹۶۲	ڈیٹ	کیوائے ۹۳۲۸	-۲۳
پول کار	سیاہ	۱۹۶۲	داک ۱۱۱	کیوائے ۵۹۸۸	-۲۴
پول کار	پیلا	۱۹۶۹	داک ۱۱۱	کیوائے ۷۹۶	-۲۵
پول کار	پیلا	۱۹۶۲	ڈاک ۱۱۱	کیوائے ۸۰۲۵	-۲۶
پول کار	سرخ	۱۹۶۲	داک ۱۱۱	کیوائے ۶۶۴۳	-۲۷
پول کار	کلینا	۱۹۶۲	ڈاکتری	کیوائے ۲۸۰۲	-۲۸
بے کاریں سمجھ خالت میں نہیں ہیں اور مرمت کے لئے درکشا پیسیں کھڑی ہیں					

یہ، ہر گاڑی کی روزانہ تفصیل سفر کوئی شہر کو ٹھستے باہر کمہ اخراجات کی تفصیل علیحدہ علیحدہ نہست  
ہیں درج ہے۔ جو کو ایمان کی میز بند کر دی گئی ہے۔

**میر قادیم بلوح** صمنی سوال: سب سے پہلی بات تجویہ ہے کہ میرے اس سوال کا جواب  
اجنبی سمجھ دیا گیا ہے۔ اگر پہلے سے جواب مل جاتا تو میں کچھ صمنی سوال بھی کر سکتا اس کے علاوہ

کئی صفات ابیسے ہیں جو کہ پڑھے بھی نہیں جاسکتے۔

**مسٹر اسپلکر :-** جب ہد صفات پر مل ہے اور کسی ہی پڑھا بھی نہیں جاتا ایسے چھپا یا نہیں جاسکتا ہیں نہ خود بھکر نہ چھپا لے کام کم دیا تھا چنانچہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے اور آپ کو اس کی نکل ہیسا کر دی گئی ہے آپ نہیں سے انہی طور پر جواب مل کر ہیں۔

**میر قادر شش بلوج** :- وہ تو بھیک ہے کہ چھپا یا نہیں جاسکتا تھا لیکن الگریہ ہمیں چار پانچ روز پہلے مل جانا تو ہم اسکا چھپا طرح پڑھ کر صمنی سوال کر سکتے ہیں۔

**مسٹر اسپلکر :-** لبس جی ایسا ہی ہے۔

**میر قادر شش بلوج** :- صمنی سوال۔ پانچ لاکھیں بیکار ہیں۔ تو کیا ہمارا صوبہ یا بجھبرداشت کر سکتے ہیں کہ گاؤں یا بیکار کھڑی رہیں۔

**وزیر اعلیٰ :-** مولہ بہت معمول ہے ڈاغی ہم یا بجھبرداشت نہیں کر سکتے، اب تک دو ہی صورتیں ہو سکتی ہیں کہ یا تو ان پانچ لاکھیوں کی مرمت کرائی جائے یا بچرنی گاؤں میں کوئی جائیں لیکن پنکھہ صبوہ اتنا بوجھ برداشت نہیں کر سکتا تو کوشش کی ہوئے گے کہ باقی گاؤں میں اگر مرمت کے قابل ہیں تو ان کی مرمت کا ای جائے یا پھر اخفیں بیخ دیا جائے۔

**میر قادر شش بلوج** :- صمنی سوال، ہماں سلوب ان گاؤں میں سے یک گاؤں ہیزے پاس بھی ہے جس کا بزرگیوں میں ۱۹۸۰ ہے لیکن اس فہرست میں نہ تینہ زندگی کا لئے بکھرنا کھا ہوا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ وہی کوئی گاؤں میں کا ذکر اس میں نہیں ہو گا۔

**وزیر اعلیٰ :-** ہم سے خیال میں بچپانی کی غلطی ہے یا پھر لکھنے والے نے سچا ہونکا پڑھا اسیکر کا نام نہیں ہونا پاہیزے۔

**میر قادر شش بلوج** :- صمنی سوال، جام فنا، جب وزیر اعلیٰ نہماں اسکلبے کے جنکے پاس تین تین گاؤں میں تجویز ڈی اسیکر کا نام کیسے نہیں، اسکلبے

**وزیر کافی :-** میں کہہ ٹھہر کشا یہ بچپانی کی غلطی ہوگی اگر بچپانی کی غلطی نہیں ہے تو میں تحقیقات کر دیں گا کہ ایسیکیوں موال۔

**مسٹر محمد خان ایکزمنی** :- (صمنی سوال) کیا کوئی سرکاری افسر یا وزیر بھی حیثیت ہے گاؤں ای اس مقام

کر سکتا ہے؟

### وزیر اعلیٰ :

جب وزیر کہیں جاتا ہے تو اس کی نوعیت سرکاری ہوتی ہے۔

مسٹر محمد خان حکزہنی : میرا سوال یہ ہے کہ کوئی سرکاری افسر یا وزیر سرکاری کام کے ملا دہ بھی کاموں کے لئے سرکاری گاڑی استعمال کر سکتا ہے یا نہیں؟

### وزیر اعلیٰ :

قانون کے مطابق تو وہ بھی کاموں کے لئے سرکاری گاڑی استعمال نہیں کر سکتا۔ اگر کتنے کرتا ہے تو لازمی طور پر وہ قانون کے خلاف ہے۔

### مسٹر اسپیکر : اسلاموال

### بلا ۸۸ میر فادروس بلوچ :

کیا وزیر اعلیٰ از راہ کرم بتائیں گے کہ

(الف) سال ۱۹۴۷ء کے دروان کل کتنے افسر محکمہ ملازمت ہائیں بھیشت آفیسر ان بکار خاص ہے۔  
ان کے نام تباہ۔

دی، یہ آفیسر ان کل کتنے عرصہ تک "آفیسر ان بکار خاص" ہے۔

(ج) اس حصے میں ان آفیسر ان نے جو خاص کام کیا، اس کی نوعیت اور تفصیل کیا ہے؟

(د) ان کی خروجی طور پر خود کی کرنیجی دجوہات کیا ہیں؟

### وزیر اعلیٰ :

(الف) اسال مذکور ہیں مذکور ذیل آفیسر ان بکار خاص تعینات رہے ہیں۔

(۱) صوفی احمد خان ۶۳-۷۲ ۲۰۰ تا —

(۲) مسٹر صحبت خان ۶۳-۷۱ ۲۵-۲۵ تا —

(۳) مسٹر شیشیر علی ۶۳-۷۰ ۱۰-۱۰ تا —

- (۲۸) مطر سلطان احمد از ۷۳-۱۲-۲ تا ۶۵-۲-۲۸  
 ای مطر لذ احمد دران " ۱۰-۱۱-۲۴ تا —  
 (۲۹) نیفتشت کریل عبارت " ۲۰-۵-۶۴ تا ۶۳-۹-۲۳  
 (۳۰) نیفتشت کریل ایم عقوب مغنه " ۳-۱۰-۶۳ تا ۶۵-۱-۱۵  
 (۳۱) مطر خیلار الدین ۹-۹-۶۳ " ۶۴-۱-۱۶ تا —  
 (۳۲) اربیل ب محجن ۱-۵-۶۵ " ۶۴-۱ تا —  
 (۳۳) مطر علی العقادان " ۱-۱۲-۶۳ تا طال  
 (۳۴) مطر علی القیسم بوجچ " ۱-۱۲-۶۳ تا ۶۴-۸-۱۰  
 (۳۵) مطر علی درست میکل ۳-۵-۶۴ " ۶۴-۹-۱۲  
 (۳۶) مطر فرا رختی ۲-۳-۶۵ تا ۶۴-۸-۲۹  
 (۳۷) مطر شاید احمد کیمیان ۲۳-۹-۶۳ " ۶۴-۱۲-۱۹  
 (۳۸) سیحرا بیب خان " ۶-۹-۶۳ تا ۶۵-۱-۷  
 (۳۹) کیپشن محمدیو ایس عفر ۴-۹-۶۳ " ۶۴-۹-۴۳  
 (۴۰) مطر علی بنی مری ۴-۳-۶۵ " ۶۴-۹-۶۳  
 (۴۱) کیپشن محمدیو سفید شازی ۴-۳-۶۵ تا ۱۲-۹-۶۳  
 (۴۲) مطر سیحرا بیب خان " ۶-۹-۶۳ تا ۶۴-۱۱-۲۱  
 (۴۳) کیپش نیاز محمد " ۶-۹-۶۳ تا ۶۴-۱۱-۲۱  
 (۴۴) کیپش فردیل احمد زلی " ۶-۹-۱۱-۶۳ تا ۶۴-۱۱-۱۷  
 (۴۵) مطر محمد حسن " ۶-۹-۶۳ تا ۶۵-۱-۱۸  
 (۴۶) سیحرا بیب خان مری " ۶-۹-۶۳ تا ۶۴-۱۱-۱۲  
 (۴۷) مطر علی محمد اچکزی " ۶-۱۰-۶۵ تا ۶۴-۱۱-۲۱  
 (۴۸) موسکی خال بیکل ۲-۹-۶۵ تا ۶۴-۱۱-۲۲  
 (۴۹) مطر محمد احمد موزنی " ۶-۱۲-۶۳ تا ۶۴-۱۲-۱۲  
 (۵۰) مطر سلطان قائم خان " ۶-۱۲-۶۳ تا ۶۴-۳-۲۱  
 (۵۱) مطر علی الجیم بوجچ " ۱۰-۲-۶۵ تا ۶۴-۱۱-۱۲

۱۴۹) مسٹر دین خاگشکوری از ۳۰۔ ۵۔ ۱۱ تا حال

درج، آفیسران موصوف کی تعیناتی بحیثیت آفیران بکار خاص حسب و ستر انہن طبقی امور کی وجہ سے کی گئی۔  
کیونکہ لیسا اوقات مناسب اسامیاں خالی نہیں ہوتیں اور بعض افسران کو کچھ عصمرتیبیت کی غرض سے تعینات  
کیا جاتا ہے جو صادہ افسران جو لوگوں نے سول استعمالیہ میں پہلے کام زیکار ہے۔ اس طرح بعض افراد اسیا  
تو خالی ہوتی ہیں، لیکن ان کے لئے منقول افسران فری طور پر تھیا نہیں ہوتے البتہ اس طرح پر مناسب  
دایہ جمیٹ کرنے کے بعثت افسران کو "افسر بکار خاص" تعینات کر دیا جاتا ہے تاکہ ان کو اپنی تخدیج  
کی برآمدگی میں بکوئی تکلیف نہ ہو۔

### میر قادر بلوچ؟

ضمنی سوال۔ جناب والا! محکمہ میں ہر افسر کا پورا بکار درستہ ہے اور  
اس کو پتہ ہوتا ہے کہ ایک افسر کو کس کام سے مکال کر دو سے کام میں جانتا ہے۔ پھر اسے افسران کو  
آفیسران بکار خاص کیوں تعینات کر رکھا ہے۔

وزیر اعلیٰ؟ جنابے والا! جس وقت بہ طالِ محکمہ میں گیا تھا، اس وقت بہت سے افسران اپنی  
ڈیلوٹی پر رکھتے۔ ایسے دہ تعینات ہو چکے ہیں۔ تو جیسا کہ میں نے جواب میں کہا ہے کہ جوں جوں اسامیاں خالی  
ہوتی ہیں انکو زیرِ طنزیگ افسروں سے پُر کیا جاتا ہے۔ کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اسامیاں خالی نہیں  
ہوتی ہیں۔ اور کسی شخص کی تربیت حاصل کرنے کی دستِ ختم ہو جاتی ہے تو اسے لطورِ ابتداء تکھیلار رکھنا پڑتا ہے  
تاکہ وہ اپنی تخدیج و غیرہ لیتا رہے اس کے بعد اسامی خالی ہونے پر دہ تکھیلار لگا۔ جانتے ہے کبھی کبھی کبھی افسر  
کے خلاف کلی شکایت ہوتی ہے اس کے لئے بھی ضروری ہوتا ہے کہ جب تک اس افسر کے متعلق کوئی  
قانونی فیصلہ نہ ہو اسے اپنی ڈیلوٹی پر لاکھا جائے۔

### مطہر محمد خان اپنے کی؟

ضمنی سوال: وزیر صاحب نے اپنے سوال کے جواب میں بتایا ہے  
کہ جب کوئی اسامی خالی ہیں، ہوتی ہے یا کوئی زیر تربیت ہوتا ہے تو اسے اپنی ڈیلوٹی پر لاکھا جاتا ہے  
تو میں بتانا ہوں کہ ایک ادمی مطہر زیر محمد چکوری ہے تو نہ لورہ زیر تربیت ہے اور نہ بھی اس کے لئے  
یہ ہے کہ اسامی خالی نہیں ہے۔ وہ دن رات جم خالی ہے میں بکار بھیجا رہتا ہے اور کوئی نہیں سے تخدیج  
لیتے ہے تو کہاں زیر صاحب بتا سکتے ہیں کہ اس آدمی کو کیوں رکھا جائے؟

## وزیر اعلیٰ

جناب والاہ امیسی کوئی خاص و جو نہیں ہے، جیسا کہ میں نے جواب میں بتایا کہ اسامی خالی نہونے کی وجہ سے ایسی چیز ہو جاتی ہے، لیکن ہم کو شش کر رہے ہیں کہ آئندہ اس قسم کی چیزوں پر یہ نہیں اور کوئی افسوس بغير اسامی کے نہ رہے۔

## بُلڈنگ میر قادر بش شلوار پچ

بیاد ہے ریاستی بڑا وہر بانی بتائیں گے کہ  
الف نہ بلوچستان حکومت کے تحت مختلف تحکمہ جات میں گردید، اور اسکی کتنی کتنا اسامیاں اسی وقت  
خالی ہیں۔

(سے) یہ اسامیاں کب سے خالی ہیں  
رج، ان کے اب تک پڑھ کے جانے کی بیاد ہو جاتی ہیں؟

## وزیر اعلیٰ

### الف) محکمہ لورڈ آف روپنیو

لورڈ آف روپنیو بلوچستان میں گردید، اور اسکی کوئی اسامی خالی نہیں ہے۔

### محکمہ مالیات

محکمہ مالیات کوختہ محکمہ جات میں گردید، اور اسکی فی الوقت کوئی اسامی خالی نہیں ہے۔

### محکمہ پلانگ اینڈ ڈیلیمینٹ

محکمہ منصوبہ بذری و نزدیقات میں گردید، اسکی در اسامیاں خالی ہیں، جو مادروری ہے، ۱۹۴۷ء میں منظور کرائی گئیں۔ ان پر تقریبی کے لئے، بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو لکھا ہا پکا ہے۔ پرانکرولن کے تحت ان پر تقریبی تخمیش کے لئے سطح پر ہونی پاہیزے۔

## محکمہ مواصلات و تجارت

محکمہ نہایت گریڈ، ایسا کی کوئی اسامی خالی نہیں ہے۔

## محکمہ لوکل گورنمنٹ

محکمہ لوکل گورنمنٹ جس دہبی ترقیاتی اکیڈمی میں ایک مریط ریڈ پروگرام گریڈ، اکی اسامی خالی ہے۔ اور ڈپی ڈائریکٹر اسکیلیکل گریڈ، ایسا کی اسامی خالی ہے۔

## محکمہ صحت

محکمہ صحت میں گریڈ ۱۰، ۱۱ اور ۱۲ کی درج ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

(۱) گریڈ ۱۰	۱۰	۹	۸ (چھیساں)
(۲) گریڈ ۱۱	۱۱	۹	۸ (نواز)

## چیف لینیڈکٹشرز بلوچستان

چیف لینیڈکٹشرز بلوچستان کے دفتر میں اس وقت گریڈ ۱۱ استٹٹ کرٹری کی اکی اسامی خالی ہے۔

## محکمہ قانون

محکمہ قانون میں گردہ اور ۱۰ کی کوئی اسامی خالی نہیں ہے۔

## محکمہ خوبیاں

محکمہ خوبیاں میں گریڈ، اکی ایک اسامی خالی ہے اور گریڈ ۱۱ کی کوئی اسامی خالی نہیں ہے۔

## محکمہ آب پاشی و برقیات

محکمہ نہایت اس وقت گریڈ ۱۱ کی کوئی اسامی خالی نہیں ہے، گریڈ ۱۰ کی اکی اسامی خالی ہے۔

## محکمہ تعلیم

گریڈ ۱۱ اور ۱۰ کی مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

(الف) گرینٹ ہائی اسکول مرتپ۔ اسکول سائنسی بینائی تصفیہ  
 (۷) گرینٹ ہائی اسکول عارف دا  
 (۸) گرینٹ ہائی اسکول بلیدہ  
 (۹) سینکڑ اپیلٹ نظارت تعلیمات کوئٹہ  
 (۱۰) گرینٹ ہائی اسکول ولی خان، حال ہی میں دفات پانے کی وجہ سے اسی  
 خالی ہوئی ہے۔  
 (ب) گرینٹ (۱۱) کوئی اسامی خالی نہیں ہے۔

### محکمہ ملازمت ہادو عمومی نظم و نسق۔

اس دست گرینٹ، اکی آٹھ سالیان خالی ہیں، اور گرینٹ اکی پانچ سالیان  
 خالی ہیں۔

### محکمہ امور روزانہ۔

نہ ہذا ہیں نالسمہ امور روزانہ جات گرینٹ اکی اسامی خالی ہے۔

### محکمہ صنعت۔

محکمہ صنعت کے مختلف شعبہ جات میں کریم اکی ۳ اور گرینٹ اکی ۱۹ سالیان خالی ہیں۔  
 خوشے، بوجھتیان حکومت میں مختلف شعبہ جات میں گرینٹ، اکی ۱۱۲ اور گرینٹ اکی ۱۶ سالیان خالی ہیں۔

(ب) محکمہ لورڈ اف یونینو  
 نئی ہیں

### محکمہ مالیات۔

لفی

### محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات۔

میں دو سالیان ماہ فروری ۵، میں منظور کر الگیں اور اب تک خالی ہیں۔

## محکمہ مواصلات و تعمیرات

نفی میں تصور کیا جائے۔

## محکمہ لوکل گورنمنٹ

محکمہ لوکل گورنمنٹ میں یہ اسمیاں ۱۹۷۳ء - ۱۹۷۶ء سے خالی ہیں۔

## محکمہ صحت

یہ تعین نہیں کیا جاسکتا ہے کہ یہ اسمیاں کب سے خالی ہیں۔ وقت اُرف مَا غالی ہوتی ہے تھی یہ ۱۹۷۴ء کے بعد سے شامل نہیں پہنچیں گے۔

## چیف لائڈ کمشنر

چیف لائڈ کمشنر کے دفتر میں یہ اسمی ۲۲ فروری ۱۹۷۵ء سے خالی ہوتی ہے۔

## محکمہ قانون

برابر نفی میں ہے۔

## محکمہ خوارک

گڑیڈ، اکی یہ اسمی ۲۵ فروری ۱۹۷۶ء سے خالی ہے۔

## محکمہ آب پاشی و دریافت

یہ اسمی کچھ تین مہینوں سے خالی ہے۔

## محکمہ تعلیمات

می کے ادارے میں خالی ہوتی ہیں۔

## محکمہ ملازمت ہار و عمومی نظم و نت

جذب دفعہ) میں ملاحظہ فرمائی۔

### محکمہ امور داخلہ۔

محکمہ امور داخلہ کے شعبہ امور بیل خانہ جات میں یکم مئی ۱۹۴۵ سے خالی ہیں۔

### محکمہ صنعت۔

محکمہ صنعت کے مختلف شعبہ جات میں گریٹ ۸ اکی درا سامیاں اب ناظم اسٹیشن یکم جولائی ۱۹۴۷ سے ہو رہیں اب ناظم پلائی کی آسامی ۶ فروری ۱۹۴۷ سے خالی ہے اور گریٹ ۱۶۔ یعنی اسامیاں معاون ناظم صنعت (حرفت) ۱۶ اکتوبر ۱۹۴۷ سے اور معاون ناظم (چھوٹی صنعتیں) یکم جولائی ۱۹۴۷ سے اور تائبہ تم (دول) یکم جولائی ۱۹۴۲ سے خالی ہیں۔

حکمہ صنعت کے شعبہ معدنیات میں گریٹ ۸ اکی آسامی مورخہ ۳ مارچ ۱۹۴۷ سے خالی ہے۔ محکمہ صنعت کے شعبہ محنت میں گریٹ ۸ اکی آسامی ۱۹۴۷ سے خالی ہے اور گریٹ بیز ۱۶۔ یعنی اسامیاں ۱۹۴۱۔ ۷۔ ۱ سے خالی ہیں اور باتی میں ۱۹۴۲۔ ۷۔ ۱۹۴۲۔ ۹۔ ۸ اور ۱۹۴۳۔ ۱۱۔ ۱ سے خالی پڑی ہیں۔

### احسن محکمہ بورڈ اف روپنبو۔

لفی میں تصور کیا جائے۔

### محکمہ مالیات۔

لفی میں تصور کیا جائے۔

### محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات۔

لفی میں تصور کیا جائے۔

## محکمہ مواعظات و تغیرات:

نفی میں تصویر کیا جائے

### محکمہ لوکل گورنمنٹ

اس سکپر ایڈی کی ایڈیشن بینینگ کی اس اسماں پبلک سروس کمیشن کے ذریعے مشترکی گئی۔ بگ موزوں امید وار نہ ملٹھی کی وجہ سے یہ اسماں تاحال خلک سے محظی نہ اوت سے کسی افسوس کو مستعار لینے کی تجویز ریرو ہوئے۔  
۲۔ قریبی دارکریدنکنیکل کی اسماں کے لئے مختار است یہ تھیں کہ میتھی موزوں امید وار نہ ملٹھی کی وجہ سے یہ اسماں تاحال غالی ہے اس اسماں کو کسی لوکل گورنمنٹ سروس و انجینئرنگ بانچھے ہے پر کرنے کی تجویز ریرو ہوئے۔

### محکمہ صحت

بوجپتان میں ڈاکٹروں کی کمی کے باعث بیسا میاں غال پڑھائیں

### محکمہ جیفیلینڈ کشہر

یہ اسماں موزوں تھیں کی وجہ سے پر نہیں کلگئی۔

### محکمہ قانون۔

جواب نفی میں ہے

### محکمہ خراک۔

یہ اسماں مسٹر گلاب دین اسٹٹٹ ڈارکریدن فڈنڈ ار کی معطلہ کی وجہ سے عارضی طور پر غالی ہے جنکو ڈپٹی ڈائرکٹر فڈنڈ کو اس کو سے خسارہ منقول کر دیا گیا ہے، اس لئے عارضی طور پر غالی اسماں کا کام بھی تاہم غافلی ان کے پُرد ہے۔

## محکمہ آب پاشی و برقیات۔

کیوں پسلک سر دس کیشن کو بھیجا جا رچا ہے، مگر تک کوئی مزدی امیدوار کیشن سے منتخب ہو کر نہیں

آیا۔

## محکمہ لطیمات۔

ان کی سینیاریئی است نیز عذر ہے، اور جو نہیں اس کا تعینیہ ہے جسے تو تقریباً یاں عمل میں لا لی جائیں گی۔  
کامیاب سیکشن، (الف) اس وقت مندرجہ ذیل پڑیں خالی ہیں۔

گرین ۱۶۔ پیچارہ ۳۰

گرفت ۱۸۔ استاذ روئیر ۲۴

چیسی گرین ۱۷۔ پیچارہ ۱۶ کا کیس بطور گرین ۱۸) استاذ پروفیسر حکومت کے زیر عذر ہے۔

(ب) یہ اسامیاں مختلف اوقات سے اینی جب سے ان کی منتظری ہوئی ہے خالی ہیں۔

(ج) ان کی تقریباً ایک ہیک کمیتی کی سفارشات موصول ہونے پر کم جاتی ہیں۔ اور یہ سفارشات تا مال  
وصول نہیں ہوئی ہیں۔

## محکمہ لازمۃ الہاد و عمومی نظم دستق۔

اسامیوں کے خالی ہونے کی تاریخ اداؤں کے اب تک پُر نہ کرنے کی وجہت ذیل میں درج ہیں۔

۱۔ دُٹی سکرٹری سرویر نہ ۲۳-۸-۷۳

۲۔ دُٹی سکرٹری محلہ موہالا توپی راستہ ۱-۱-۷۳

۳۔ دُٹی سکرٹری انڈسٹری نہ ۷-۳-۷۵

۴۔ ڈاک ڈاک ڈاک خانہ جات نہ ۷-۳-۷۵

۵۔ دُٹی سکرٹری محلہ آب پاشی نہ اس اسامی پر ملک قبصہ علی زیری کی تعیناتی کے احکام جناب دریہ پاٹی  
نے بردن منتظری محلہ لازم تھا اسی جاری کردیں ہے ان احکاماتے

کی منفی کئے کھلاؤ پاہے ہیں کے بعد یہ اسلامی خلی تصویر ہو گی۔

۶۔ سکٹر اسٹٹٹ کشہر میڈ کوارٹر ز تربت: ۱-۴-۱۹۷۰ } اٹھائی امور کے مد نظر یہ  
کے سیکھ آفیسر گورنر ہاؤس (وقت رایم ایس) : ۱-۴-۱۹۷۰ } اسامیاں پر کئے جانے کی  
۸۔ اکٹھار اسٹٹٹ کشہر میڈ کوارٹر رخصنا: ۲۵-۱۲-۱۹۷۳ } خودرت محوس نہیں ہوئی  
۹۔ اسٹٹٹ کشہر میڈ کوارٹر دستیاب: ۱-۲-۱۹۷۵ } موروں آئیں ان دستیاب  
۱۰۔ اسٹٹٹ کشہر قلات: ۳-۱۹۷۵ } ہونے کے باوشیہ اسامیاں  
پر ہمیں کی گئیں۔ ایکین جلد  
پڑکے جانے کا مدار حکومت  
کے رہ چکر ہے۔

- ۱۱۔ سیکھ آفیسر رائیڈ میڈر ٹیو یقانم  
سیل دھکہ ملازمت ہار )  
۱۲۔ سیکھ آفیسر اطلاعات  
محکمہ اطلاعات
- ۱۳۔ سیکھ آفیسر اپلیڈیشن  
سیل دھکہ ملازمت ہار =
- یہ اسامیاں بلا واسطہ بھری  
ہونے والے آفیسر ان کئے  
معقول حصہ ہیں سے ہیں قبل از  
یہ اسامیاں پیلک مروں کمیش کے  
توسط سے شہر کی گئی تھی اور  
امتحانات بھی ہوتے تھے۔  
لیکن کوئی امیدوار کامیاب نہیں  
ہمارے حکومت نے پیلک سرکس  
کمیش کو تحریر کیا ہے کیا اسامیاں  
دوبارہ شہر کی جائیں گی اور ان  
کو پڑ کرنے کے لئے موزوں امریکا  
نامزد کرے۔ دریں اشارہ ان  
اسامیوں کو عارضی طور پر پر کیا  
حوالہ حکومت کے لیے ہو چکا ہے

گریڈ آکی مختلف اسامیوں پر تعینیاتی کے لئے حکومت نے خصوصی طریقہ کا مقرر کیا ہوا ہے۔ شلائیں مندرجہ بالا اسامیوں میں سے دو ڈپچی سکریٹریوں کا اسامیان مکریٹریٹ سروں کے افسران کرتی دیسے بادشاہی الجمیر کی ہافیز جن کا انتخاب متعلقہ سلیکشن برائے کرنہ ہوتا ہے اس طرح محکمہ مواصلات، محکمہ اب پاشی کی دعا اسامیاں یعنی اگر ہزار مرد منزے مطباق مقرر کوئی پڑھ کی جاتی ہوں تو ایکس ایسا بین سماجیان ترقی پا کر اسیس اسی ہونے کے بعد ڈپچی سکریٹری مقرر کے ملکے ہیں۔ یہ انتخاب بھی سلیکشن برائے نئی کرنہ ہوتا ہے اور یورڈ نکوہ میں انتخاب کے لئے افسران متعلقہ کے مکمل ایک پنیل کے سام ریکارڈ اور سالی سروں کی خیس پلٹلٹ کی اچھی طرح چنان بین ضروری ہوتی ہے۔ با اوقات افسران مختلفہ کا، یکارڈ مکمل نہیں ہوتا۔ وہ اکثر وہیشتر کمپیس سے کہیں تبدیل ہو چکے ہوتے ہیں۔ لہذا ظاہر ہے کہ ان سے عطا و کوتہ بت جو کہ خوبی لوہیت کی ہوتی ہے۔ اور جو ابادت یا پوری گی حاصل کرنے میں کافی وقت ہر ہے۔

### محکمہ امورِ داخلہ

محکمہ امورِ داخلہ کے شعبہ جعل خانہ جات میں گریڈ ۶ اک اسائی کی تقریبی تعینیاتی ملکہ ملزمت ہارکر لے ہے۔ اس کے پڑھنے کا وجہ اپر بیان کی جا چکی ہے۔

### محکمہ صنعت

محکمہ صنعت کے نائب ناظم اسٹیشن کی اسائی کو پور کرنے کے لئے خاک دیڑا علی بھارتیان کی منظوری حاصل کی گئی تھی اور ڈپلاؤڈ بیفینٹ کرنی منح احمد خان کو نکوہ بنا اسائی پر تعینیاتی کے لئے پیش کش کی گئی لیکن ان کی طرفے ابھی تک اس اسٹیشن کو فضول رکنے یا زکر سے کے متعلق کوئی بواب موصول نہیں ہوا۔

محکمہ صنعت کے شعبہ نظامت معدنیات کی اس اسائی کو پور کرنے کے لئے مناسب کارروائی کی بارہی ہے۔ محکمہ صنعت کے شعبہ محنتیں گریڈ ۷ فہرہ اک ایک اسائی اور گریڈ ۷ فہرہ، اک چار اسامیاں پر کرنے کے لئے مشہر کی گئی تھیں لیکن مطلوبہ اہمیت کے افسران دستیاب نہیں ہو سکر اور گریڈ ۷ اک اسائی اسٹیشن ڈاٹریکٹر طلبہ دیہنیس کے مرکزی حکومت میں چلے جانے سے خالی ہوئی تھی اور موزرل ایمداد رئٹنے کی وجہ سے اس بیان

فال ہے۔

## ہری قاضیش بلوچ :

ممنی سوال : - جناب نجیمہ تعلیم کے مضمون میں دیکھیں۔ اس میں دیا گیا ہے کہ :

گورنمنٹ، اکاڈمیز فیل اسایاں خالی ہیں۔

(الف) گیرید (۱۸) (۱) گورنمنٹ ہالی اسکول سائنسیلٹی تصفیہ۔

(۲) گورنمنٹ ہالی اسکول عارف والا

(۳) گورنمنٹ ہالی اسکول بلیدہ

ان کے لئے تو زیرینگ کی کوئی ضرورت نہیں ہے بلکہ گرید کو بہت پھر سبھے ہیں ان کو تعینات کر دیں۔

## وزیر اعلیٰ :

اس کا جواب واضح دیا جا رکھا ہے کہ انہا اسکول سائنسیلٹی تعیینہ ہوا صدر و ری ہے۔

## ہری قاضیش بلوچ :

محکمہ ملازمت ہے و عمومی نظام و نت

اس میں سی سختیں دار کو ترقی دے کر یہ اسایاں کیوں پہنچیں کی جائیں ؟

وزیر اعلیٰ : اگر اس صوبہ میں دیکھیں تو دراصل سختیں دار اور نائب سختیں دار کی اسایاں موجود ہی نہیں ہیں لیکن ہم نے حکام کے مقابلہ کو تدقیق کرتے ہوئے کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے صوبے میں ذرائع معاش کم ایں فیکن کو وزیر مدار ہمیا کرنے سے لے کر ہم نے قواید کو نظر انداز کر کے اسایاں کو پہنچا دیا ہے اور کافی نہیں چاہیے سختیں

## ہری قاضیش بلوچ :

ممنی سوال : - محکمہ رپورٹس کی اسایاں میں نام ہچ نہیں دیتے گئے ہیں اور بیٹھی اے کی اسایاں بھی نہیں لکھی گئی ہیں اور محکمہ زراعت کے متعلق بھی کچھ نہیں لکھا ہے۔ اس لئے یہ جواب ناممکن ہے

وزیر اعلیٰ :- میں اس سلسلہ میں مزید معلوم است اکٹھی کروں گا۔ یہ مختلف حکوموں کے متعلق ہیں جو اس نہرست میں شامل نہیں ہیں میں کہ شش کو دلگاڑ تھام اطلاع فراہم کروں۔

### مسیر قادرش بلوچ

ضمنی سوال ہے۔ تھکر ملادمت ہاڈیوںی نظائر و ناق کے ضمن میں لکھا ہے کہ  
پیشی سکریٹری سوسائٹی اسامی خالی ہے۔ کیا آپ یہ تاسکتے ہیں کہ کن کے جانے سے یہ اسامی خالی ہے  
اور وہ کہاں گئے ہے؟

وزیر اعلیٰ :- مجھے صحیح طور پر یاد نہیں ہے کہ میں ان کو اطلاع فراہم کر سکوں۔ ولیسے یہ اسامی مفرد  
حکم کے جانے ہی کے خالی ہوئی ہو گی۔ اور اب بروائ کے درمیان سیستر ہو گا۔ اسکے بعد کہ اس  
اسامی پر مقرر کیا جائے گا۔

مسیر قادرش بلوچ. جام صاحب میں بتانا ہوں کہ پیارپڑیوں، خالی ہے۔ یہ پوست مینڈر  
قریبگ کے جانے سے خالی ہوئی ہے، اس پوست کو مان بوجھ کر خالی رکھا گیا ہے۔ ان کو بلوچستان میں پہنچا  
اتھاں لے لیں کیجیا گیا اور وہ دہان سے انگلینیہ برلنے طرینگ چلے گئے، جب وہ والپ آئیں گے تو انہیں لکھا  
بائے گا حالانکہ اس پوست کے لئے کئی اچھے اور قابل لگبھیں، انگان کو تقدیمات نہیں کیا جاتا۔ بہت سے  
لوگ بیرون بھاگ رہیں ان کو لگایں۔؟

وزیر اعلیٰ :- میں عذر مند ممبر کا مشکوہ ہوں کہ مجھا اطلاع فراہم کی۔ وہ بلوچستان کی طرف سے باہر گئے ہوئے  
ہیں۔ جب ان کو بیان سے فارغ کیا گیا تو لازمی نہ تھا کہ وہ جگہ کسی کو روئی ہاتی۔

مسیر قادرش بلوچ - اب کب تک اس کو پر کر سیکھے؟

وزیر اعلیٰ : میں اس کے لئے ہدایت جاری کر دیا گا۔ وہ سبلہ ہی پُر ک جائیں گی۔

میر اپنیکر۔ اگلا سوال۔

میر محمد خان اپنیکر : جواب نہیں ہے۔

وزیر اعلیٰ۔ دیکھیں ہو گا۔

میر قادری بلوچ : دیکھیں کہا ہذا ہو گا۔

میر محمد خان اپنیکر : جام صاحب تعینہ بن کر تبحیث دیتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ : شاید تسویہ اپنے کام ہی کر جائے۔ درست پٹ کے دیکھیں، جواب ہو گا۔

میر محمد خان اپنیکر : ہل لٹکا ہوا ہے۔

نمبر ۲۹۔ میر محمد خان اپنیکر

کیا وزیر اعلیٰ از راہ کرم مستلزمیں کے کر

(الف) ۱۹۷۵ء اور ۱۹۷۷ء کے دروان کتنے ناب سختدار بھرتی کئے گئے؟  
بے، کیا بھرتی سے پہلے یہ اسلامی شہر کی کمی اور امیدواروں کے اندر لو ہوتے تھے؟

(رج) منتخب اشخاص کے نام دل دستیار قبیلہ قلعہ دار کیلئے  
(د) نائب سختیل دار دل کو بھری کرتے وقت کیا طلاقی کا رکھا گیا تھا۔

## ذریعہ اعلیٰ:-

۱۹۶۳ء د ۱۹۶۳ء میں کمل دام نائب سختیلہ اس بھری کئے گئے۔

بیادہ تو بھری پہلے ہی سے منتخب شدہ امیدواروں سے علی میں آئی جن کو باقاعدہ انٹرویو لیکر منتخب کیا گیا تھا۔ چند ایک امیدوار ایسے بھی ہیں جنہیں بالکل عافی طور پر ایڈل اک کے بنیاد پر ادا سس شرط پر بھری کیا گیا کہ جب ہم انٹرویو منعقد ہو گا، انھیں بورڈ کے سامنے پیش ہونا پڑے گا، بورڈ نے اگر انھیں منتخب کر لیا تو ان کی ملازمت کی توثیق ہو گی۔

مطلوبہ کوائف حسب ذیل ہیں۔

<u>نام</u>	<u>والد کا نام</u>	<u>تبیہ</u>	<u>مشتع</u>
<u>کوئٹہ ڈیٹرینٹ</u>			
۱۔ محمد العمر	نور محمد خان	ڈوبیاں	کوئٹہ پشن
۲۔ عبد العزیز	محمد ابریشم	ڈوبیاں	لاک پور
۳۔ مسٹر احمد فراز	خداداد	شیرانی	غروب
۴۔ مسٹر فتح المحت	فضل حق	ڈوبیاں	کوئٹہ پشن
۵۔ مریمین	علام حسین	ڈوبیہ مل	کوئٹہ پشن
۶۔ نادر خان	میراب ناہ	بادینی	چاغی
۷۔ سکانم حسین شاہ	محمد نوسلی	سید	کوئٹہ پشن (فت ہو چکے ہیں)
۸۔ عبدالستار	ارباب اسنان	کالشی	کوئٹہ
۹۔ محمد عقیب	حصال خلان	نجک	بی
۱۰۔ مطیع اللہ	عبد الحليم	ساقوط	غروب

کوٹہ	ہزارہ	محمد سلیم	۔۔۔ بات علی
بچی	مری	سیوانان	۔۔۔ جلال سن
کوٹہ	ہزارہ	محمد علی	۔۔۔ احمد علی
کوٹہ	ہزارہ	بات علی	۔۔۔ محمد علی
کوٹہ	ڈرمیسانی	نواب دین	۔۔۔ محمد اشتفاق
چانی	منیگل	واحد خاں	۔۔۔ حمید اللہ

### ثلاثت دویشہ :-

مجھت	مرزا	مرزا الال خان	۱۰۔ مظہر انور بیگ
لننان	فرشی	-	۱۱۔ عبدالحیمد
لبیلہ	عالیانی	میر کمال خان	۱۲۔ عبدالستار
خشدار	کھدرانی	میر قادر خشیں	۱۳۔ خالق داد
خلان	ساحل	کچکول	۱۴۔ نلچ محمد
لبیلہ	رونجہ	میر محمد خشیں	۱۵۔ نواب اللہ
ثلاث	شاہوہانی	میر ولی محمد	۱۶۔ محمد حنیف
کچھی	مرزا	لوگھر	۱۷۔ لال بخشی
کوٹہ	پشان	-	۱۸۔ محمد جان
مکان	بلوچ	ساجی رسول خشیں	۱۹۔ قدری احمد
ثلاث	ردہ	سہماکر	۲۰۔ عبدالراہم
مکران	بلوچ	صالح محمد	۲۱۔ نواب احمد
مکران	کاشانی	فتح محمد	۲۲۔ امان اللہ
خشدار	زنجہ	مریم خان	۲۳۔ محمد کیم
مکران	بلوچ	داد محمد	۲۴۔ واحد خشیں
لبیلہ	جاہوٹ	محمد ابراریم	۲۵۔ عبدالحیمل
مکران	بلوچ	محمد خان	۲۶۔ محمد حسن

۳۳۔ عبدالمالک	محمد ابراهیم	بوچ	مکان
۳۴۔ نور محمد	سہرابخان	محسنی	ناران
۳۵۔ پاکران	گنگی داد	بلچ	مکان
۳۶۔ نبیر احمد	فالر	برچ	مکان
۳۷۔ ید محمد	مراد محمد	بوچ	مکان
۳۸۔ عبداللیہ	عسر	شیخ	سبیلہ
۳۹۔ عبدالمجید	محمد سحاق	روخ	سبیلہ
۴۰۔ غلام مصطفیٰ	غلام رسول	خواجہ خلیل	قلات

### مقتبی ڈویشنس :-

۴۱۔ محمد حنفی	کبھی	ایڑی	لال خان
۴۲۔ محمد حسن بھنی	کوٹھو	بھنی	مہرل نان
۴۳۔ ناسخان	نامہ بخش	بردھی	ستی
۴۴۔ محمد یوسف	دٹیر و مخراں	مری	کوٹھو

وابستہ تحریک اسلام کی بھرتی ان قواعد و صنما بسط کے تحت کی جاتی ہے، جو حکومت نے اس پریس میں جلد کئے ہیں۔

### مسٹر محمود خان اپکرنی

"یکابھرتی سے پہلے یہ اسامیاں مشترکی گئی تھیں۔ اور امیدداروں کے اظرویہ ہوتے تھے۔ تو مجھے اس کا حساب نہیں دیا گیا ہے۔ آخ کیوں؟"

### وزیر اعلیٰ

یہ نجابت میں کہا ہے کہ پہلے جاسامیاں پر کی تھیں تھیں وہ مشترکی گئی تھیں اور ان کا اثر دیوبھی بیباگیا تھا، لیکن بعد میں جو تقریباً ہوتی تھیں اور ایڑہ اک بنیاد پر ہوتی ہیں۔

### مسٹر محمود خان اپکرنی

"یہ اسامیاں مشترکیوں نہیں کی تھیں۔"

## وزیر اعلیٰ ہم کوئی: مسٹر محمد خان آپکرنی:- پھر جن کامیں ذکر کر رہا ہو۔

**وزیر اعلیٰ:** جب تقریٰ کی جاتی ہے، اس وقت اسی بیان مشترکی جاتی ہیں اور پھر اس کے بعد انڑو یو بیجا جاتا ہے۔ سال ۱۹۴۳ء اور نومبر ۱۹۴۵ء میں کل ۲۵ م نائب تحصل وار بھری کئے گئے۔ زیادہ تر بھری پسلے سے منتخب شدہ ایمدادواروں میں سے عملی یہ آئی جن کو باقاعدہ انڑو یو نے کو منتخب کیا گیا تھا کچھ ایمداداری کیے ہیں جنہیں ایک عذر منع طور پر ایک بنیاد پر اس شرط پر بھری کیا گیا ہے کہ جب تک بھری انڈو یو منقصہ بھگا ایکس بروک کے سامنے پیش ہونا ہوگا۔ بروک نے اگر انہیں منتخب کر دیا تو ان کی مجازیت کی تو شیش ہوگی۔ باقی تمام ایکس کی بسیا پر ہیں۔

**مسٹر محمد خان آپکرنی:-** جام صاحب ۵۵ ایمدادواروں میں سے صرف ۵ پہنچان ہیں، کیا آپ کے خیال میں پہنچان صرف پانچ آئے؟ کیا وہ کوایضاً نہیں ہیں۔

## وزیر اعلیٰ:-

آپ نے پہنچان کی لسٹ صحیح طرح سے نہیں پڑھی اگر آپ لسٹ کو صحیح طرح سے پڑھتے تو آپ کو معلوم ہو جاتا کہ اس میں کافی پہنچان ہیں۔ جناب آپ اس لسٹ کو دیکھیں اس میں بہت سے پہنچان کو کہہ لپیٹھیں سے تعجب رکھتے ہیں۔

**مسٹر محمد خان آپکرنی:-** جناب والا بیں آپ کو بتاتا ہوں۔ بخرا پر محمد اندر اس کا معلوم نہیں یہ کون ہے میں آپ کو گزنا، ہوں کو پہنچان کئے رکے ہیں۔ بخرا محمد نواز شیرازی بخرا پر کاظم بخرا پر

عبدالستار نیرہ پر محمد عظیب نمبر اپر سینے اللہ کا کڑیہ نام ہڑکے ہیں باقی را کو کسکے متعلق علم نہیں بھری یہ  
کہن ہیں اس کے علاوہ ایک اور لڑکا ہے یہ ہونے چہ تو جناب کیا ۲۵ میں سے صرف آپ کو وہ لڑکے ملے یا پھر  
لڑکے مقابوں میں یہ رکھتے تھے؟

**وزیر اعلیٰ:** - دراصل جب بھی اساسیاں پُر کی جاتی ہیں ان پر تعییات ہونے والوں کو امداد فرید دینا پڑتا ہے  
خود میرے معزز دوست سچے لڑکوں کو تسلیم کیا ہے۔ لیکن اگر وہ اس سٹ سماں بنیگی سے مرطا لو کر جائے  
تو اسیں پھان رڑکے زیادہ ملیں گے۔

### **مسٹر محمود خان اچکزی:** جام صاحب آپ جان پھسٹار ہے ہیں۔

**وزیر اعلیٰ:** - اب آپ دیکھیں محمد انور کوڑہ کا ڈمیسائیل رکھتا ہے۔ یہ آدمی پھان ہے صوبے کے کل اضلاع کی  
نگذاد ۱۳ ہے۔ اب آپ ۳ آکا تناسب کر کے حساب لگائیں۔

### **مسٹر محمود خان اچکزی:** جام صاحب بیٹھے

پیشیں ایک ضلعی ہی میں درسا ضلع ثوب تیرا ضلع کوئی سچھتا ضلع اور لور الائی پاپخوان ضلع ان ضلعوں  
میں آپ کو کیا صرف، ہپھان رڑکے ملے کیا بلوج پستان میں ۵۵ اضلاع ہیں۔

**وزیر اعلیٰ:** - بلوجستان بیکل ۱۲ اضلاع ہیں۔

### **مسٹر محمود خان اچکزی:** جام صاحب آپ بیٹھ جائیں۔

**مسٹر صابری بلوج:** پاؤ نٹ آف اسٹ اجنب دالا! یہ محمود صاحب ہر وزیر کو کہتے ہیں  
ہیں آپ بیٹھ جائیں یہ بات کریں دہ بات کریں۔ جناب یہ ٹرے افسوس کی بات ہے کہ وہ ملبوڑی.....

مُسٹر اسپیکر مُسٹر صابر آپ تشریف رکھیں۔ مُسٹر محمود خان یہ اپنی روانیت نہیں ہے۔  
اب سوالات کا وقت ختم ہو چکا ہے۔  
(وخت سوالات ختم ہوا)

### سالانہ میزبانیہ - ۶۵، ۶۶ اور عام بجٹ

مُسٹر اسپیکر۔ اب کوئی نمبر سالانہ میزبانیہ پر بولنا چاہتا ہے تو لوٹے۔

مُسٹر شاہنواز خان نشانہ میانی۔ جناب والا بجٹ پر بحث آج سے مردع  
ہو رہی ہے۔ مجھے بھی مقرر دیا گیا ہے لیکن آج اس بحث اجلاس میں ہمارے خوبی اختلاف کے نمبر اپنی  
لشتوں پر موجود نہیں ہیں، جن کی لشتوں کو نامال کا در ویران کیا گیا کہ مجھے بہت دکھ ہوتا ہے اور مجھے وہ دن  
یوآتے ہیں کہ جب ہم ان لشتوں پر تھے اور بجٹ پر بحث تھی، ہمارے ساتھ وہ سلوک کیا جاتا تھا، جو کہ  
سوئیلی ماں کے بیٹے کے چھپرے بھائی کے مادر سے کیا نہیں کیا جاتا ہے۔

(قہقہہ اور سور)

لیکن ہم نے جھوڑی تھاںوں کو دنظر کر کر اپنے ذرا نفس سے کبھی روکر دانی نہیں کی۔ اور اسی میں باقی مدد کی  
سے آتے رہے تھے۔ جناب والا ہمیں اس نئے تحفہ کیا گیا ہے اور اس ایوان میں اس نئے بھجھا گیا ہے کہ  
ہم عوام کی اپنے ملک کے مفادات کی نگرانی کوئی اپنے مفاد پر عوام کے مفاد کو ترجیح دیں۔ اور ذاتی دشمنی کو  
ملک کی آزادی اور ملک کا ہبہ دی کے لئے قربان کر دیں۔

جناب والا۔ مجھے بہت افسوس ہے، اور میرے لئے خوشی کی بات بھی ہے کہ جیسے ایک سندھی کھادت  
ہے "بھاگن جا بان خالی ن تھیندا آہن"۔ تمہیرے دوست خان محمود خان اچکزی ہمارے پُوس میں بیٹھ  
ان کی یاد تازہ کر رہے ہیں۔

## لسم اللہ الرحمن الرحیم

جانبے والا آج بحث پر بحث ہو رہی ہے اور مجھے مرٹ دیا گیا ہے کہ میں بولوں، بہارے صور کا پانچواں بحث ہے، پہلا بحث ایک فوجی گورنمنٹ نے پیش کیا تھا۔ وہ سرا بحث نیپ کی حکومت نے پیش کیا تھا۔ لیکن ان دونوں بحثوں میں باوجود ہماری حیثیت ایم پی اے ہونے کے ہیں ان سے مودرم رکھا گیا تھا، تیرسا بحث گورنمنٹ نے پیش کیا تھا، خوش قسمتی سے یا بہترست سے اس سے بھی ہمیں دور رکھا گیا۔ یہ بحث اور موجودہ سال کا بحث اس حکومت نے پیش کئے ہے بلوجود اس کے کہ ایک صحت مذاذ بحث ہے جو بڑا افسوس ہے کہ اس بحث کے بناءے میں ہم لوگوں کی رائے کو نظر انداز کیا گیا اور ان کو فقط ستابلوں کے اور اتنی کیہیں نہیں بنا دیا گیا۔ میں ایکراہ بول کر اس سال ہم بحث کے متعلق جو رائے دینیگے ان کو محفوظ، ماحفظ حق و خود دریہ، درہ دو دلیلے سمجھی دھی، تیس کا پہلو بھی دھی، اس سال سمجھی ایسی گیا۔ اب ہم بھی دیکھیں گے جیسے بقول ایک سندھی کہ ”بیندر بھلی منہدہ جو بھی لگتا۔“ جناب والا۔ میں اس بحث کی پروگرامیت کرتا ہوں، مگر اس کے متعلق اپ کہ ساخت سے میں چند مروضات گورنمنٹ کو بالعلوم اور ذریاعلیٰ کو بالخصوص عرض کر دیں گا وہ کیا؟ ”خُنگرِ حسد“ ہے سخواسا گل بھی شن ہے۔ جناب والا، اتنی ضروریات میں سب سے مقدم جس حسینہ کو رکھا گیا ہے، اور امن و امان اور اسلامتی ہے جس ملک یا جس علاقے میں یا جس شہر میں اگر اسلامتی اور امن و امان نہ ہو تو اس جگہ پر رہنے کے سبھ کے نوازamat بے معنی ہو کر رہ جاتے ہیں۔ جناب والا، ہمارا علاوہ نصیر کا باد سب دوسرین جو شخصیوں پر مشتمل ہے اس میں ۱۹۷۸ء سے کرنی ۱۹۷۵ء تک سول سو قتالہ ہو چکے ہیں۔ اور یہ قتل وہ قتل ہی جو پیاس نے ریکارڈ کئے ہیں۔ ان سول سو کشخاں میں سے بدو سو افراد گرفتار کئے گئے تھے۔ اور پانچ سو قاتل ملزم تراو دیئے گئے۔ اور پھر ان بارہ سو اشخاص میں سے پانچ سو آدمیوں کو یا پانچ سو محشر میں کو برداشت صفائحہ پر رکارڈ دیا گیا، اور ان سول سو مقدموں میں کس قوم کو کبھی قید کی سزا نہیں دی گئی۔ جناب والا، آج نصیر کا باد کے علاقے میں جو کہ ایک چھوٹا سا علاقہ ہے۔ پانچ سو افراد بجا تھے فراری موجود ہیں۔ اور پانچ سو قاتل بجا تھات۔ ہائی صناعت پر موجود ہیں میں پوچھتا ہوں کیا اس طرح سے علاقے میں امن و امان فائم ہو سکتا ہے؟ کہا اور ہر ہنچے دلخواہ لوگ پر امن رکھ کر گزارہ کرتے ہیں، کیا یہ لوگ مزارے ہیں جو کاشت کاری کر کے اپنالہ زادہ کرتے ہیں؟ یا کہا دہ مژدور ہیں جو دہان مزدوری کرتے ہیں اور میں پوچھتا ہوں کیا وہ لوگ مولی ہیں کہ مسجدوں میں سبیعہ کرتی یہ زندگی کا پانگزارہ کرتے ہیں؟ بلکہ اس کی بجائے وہ

پامن رہنے پہنچے والے لوگوں کے لئے بُدَّامنی کا باعث اور شریف لوگوں کے لئے دبال جان ہیں ۔  
جبابے والا ! اگر ان سولہ مقدمات میں کسی کو سزا نہیں دی گئی ہے اور کسی مقدمہ کا اگر تصفیہ نہیں کیا  
گیبیبے تو کم از کم ان کو رہا تو نہ کرتے۔ یکون کہ ایک قاتل کو رہا کرنا اور اس کے ساتھ نیکی کرنے اس کی شان الی  
ہے جیسے الیک ہزار شریعتی سے بدی کرنا جس کے لئے شیخ سعدی فرماتے ہیں سہ

نکوئی یا بدل کر دن چنان است  
کہ ہر کر دن بجائے نیک مردان

ایک بھگوئی کریا ایک قاتل کو چھوڑ کر اس کو رہا کر کے اپنے ساتھ علاقتے کے ساتھ رہا کی ہے۔ اگر آپ ان  
کا تصفیہ نہیں کرتے تو کم از کم ان کو رہا نہ کرتے۔ یکون کہ جب تک یہ لوگ جلیں ہیں رہتے تو خلق خدا ان سے  
محظوظ ہتی۔

جبابے والا ! مسیح بن یوسف نے ایک مرتبہ حضرت مسروف کرخی نے اکرم عرض کی کہ حضرت مجھے کوئی  
وطیفہ دیجئے تو جناب نے اسے فریبا کردن کے وقت نیند کیا کرو۔ جب جماعت پلاگیا تو لوگوں نے حضرت سے  
دربافت کیا کہ حضرت کیا دن کو نیند کرنا بھی عبادت ہے تو اپنے فریبا کہ سماج کے عبادت بھے، بخار سے نہیں  
کیونکہ جماعت جیسا طالم اگر نیندیں رہتے اللہ کی مخلوق اس کے خسلم و فرشاد سے بخات میں رہے گی۔  
اس لئے اس کی بیانیہ کیا کہ اس کے نزدیک سبھے بڑا کار خیر سے اس لئے اگر معمولوں کے نیصے نہیں  
ہوئے تو کم از کم ان کو جلیوں سے تودہ نکالئے۔

جلابے والا۔ یہ پانچ سو جرام پیشہ افراد صفات پر رہا ہیں اور ان کے ملاوچہ پانچ سو جو کہ محفوظ ہیں یعنی  
ایک ہزار افراد، فیض برآباد جیسے مختصر علاقتے میں اگر رہتے ہیں تو کم از کم ان کے دسو سے بیکر چال سو حواری  
بھکر جو دلگے۔ یہ پار پانچ سو جرام پیشہ افراد پر کمزوری کی پرسی کے لیے بس ہیں نہیں ہے جب کہ اس کی  
تعداد بھی ان سے کم ہے۔ یا اس سبب۔ اگر ہاں خاص پرسیں بھی رکھی گئی ہے اچونکہ ان دعویوں سے  
ان کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ اس سے جنم رکتا نہیں ہے۔ جب تک مجرموں کو نزاٹ دی جائے اور  
صرف پرسیں یا خاص پرسیں کو ہاں تعینات کر کے جرام روکے جائیں لیکن جب کسی کو ضرر ہے پھر  
ملتی توجہ کیسے نہ ہو سکتے ہیں؟ یہاں یہ بولا جائے گا کہ جن قانون میں گواہی ضروری ہے جناب والا۔  
آپ فیصلہ کریں کہ ایک شریف گواہ جو اس فیض برآباد جیسے علاقتے میں جرم جام پیشہ لوگوں کا جگہ ہے رہتا ہو تو

وہ کیا صحیح گراہی دے سکتا ہے؟ کیا اس کو اپنی جان مال کی حفاظت کی ضمانت مل سکتی ہے؟ اس بھی  
علاقے میں جہاں مجرموں چودی بدمعاشوں تینوں کی اکثریت ہے۔ وہاں شرلفی گواہ کرنے کو چاہئے ہیں  
ہے کہ بی توہہ گواہ کا دینے سے دریغہ کرے یا پھر عطا پہلا کاشکا ہر ماہ سے اس نئے میں ذریحہ الصلاح سے  
بتوسط آپ کے یہ عومنگروں گا کہ جرام کم پڑ لیں اور فوج بھی نے سے پند ہیں ہوں گے۔ جب تک آپ  
بولا کو سراز انتہا ہیں دنیجہ بھیں گے جب تک سن کو سزا ناجہانی نہیں دنیجہ پسلہ بند ہیں ہو گا جن ایکینہ نہ مجرموں کا  
ات کسما ہوں یہ سب وجہ ۳۰۴ اور ۲۸۷ کے جرم ہیں ان میں کوئی چوری ڈیکھی کا جرم نہیں ہے۔ ...

یہی بھی عمر من کروں گا کہ ان خواہات کا حل۔ میرے خیال میں اور آپکے ذہن میں بھی ہو گا اس  
علاقے میں اور جیتن بکری میں کہوں گا کہ اسکے قانون میں شرعاً کافی نافذ کیا بلے جوان خواہات  
کا حل ہے۔ یہ قانون انسانوں کے لئے بنایا گیا ہے، یہی قانون ہے انسانوں کو باقی مخلوقات سے فرقہ لگوادا  
کا شرف بخشتا ہے۔ یہ قانون ہے کہ جسم کے ذریعہ کیک پدوں کے راستے کو زنا کے شاخہ جرم میں سوت کی مزرا  
مکار کے ہزار میں دی جاتی ہے تو اسے ہزار میں بندوں کے سب سے بڑے سردار حیثیت اللہ کے بیٹے  
کو بھی اسی جرم ہیں بھی سزادی گئی جو اس بدن کے راستے کو دی گئی تھی۔ یہ دی قانون ہے کہ جس کے ذریعہ مکار الجہاد  
سے عالم ہجن جبرا العزیزین سود کے بیٹے کو بھی محنت کی سزادی گئی تھی۔ اس قانون کے ذریعہ اگر کوئی جرم کا  
مزرا ہیں کسی ہر دی کوئی کھانے کا لئے جاتے ہیں تو درود رے لگا کروت کے لگاٹ اناہا ماتا ہے تو اس دیا جو  
امیرالمومنین عمر بن خطاب کے بیٹے کو بھی دیکھا سزادی ہمالی ہے جو اس یہودی کو دی گئی تھی تو خابرو  
بھی بعد تھا کہ اپنے۔ اسی قانون کے ہمین دو مکاروں کا لآخر تھا کہ آخر تھا اس قانون کا لاما پڑھے گا اسکے وہاں  
چلھٹیں ہے ملائند تعالیٰ اب العالمین ہے مقتولہ المسلمین ہیں ملکہم اسی کے تبلے راتھ پڑھیں چلیں گے تو وہ جائیجہدا اتم  
یہکا اسلامی قانون ہے۔ اس نئیں اپنی حکومت سے عرض کروں گا اکثر کاریہ تھاں لانا تھی پڑے گا تو مدار اتم  
پیش تدمی کرد اتم آگے مزد کھلے۔ تم پھرستہ قانون کے نفاذ کے لئے قرار دا پاسی کر کے مرکزی حکومت کو بھجو کر  
اسلامی قانون نافری کی طبیعت اور حسب تک اسلامی قانون کا احوال ہیں ہوتا ہے اس وقت تک تم اپنی پوری میں  
کنفرانس بردار۔ اس وقت کنمایا پیسی کا جو فری ہے وہ جرام پیشہ وکوں کے مقابلے میں بہتر کم ہے۔ یہی  
یہ نتا ہوں کہ پہلے ایک سلسلے میں ٹری تندی سے کام کر رہے ہے لیکن آج کل کے دور میں دیکھا  
چکا ہے کہ مجرموں کے پانچ سو نئی دفعہ ٹھیک ہوئی ہوئی ہیں تو میشون گنوں اور ٹھاہی گنوں کا مقابلہ پوری پیسی کی را لفظ کیا

کو سکتی ہے۔ ہرگز مقابلہ نہیں کر سکتی اس لئے تم پولیس کو جلدیدا اس طے سے آہات کرو بت کہیں تم محبووں سے  
ٹنڈلہ کر سکتے ہو۔

جناب ہے والا! امن و امان کے بعد اب خواک کا بزرگ تھے۔ جناب والا خواک کا مدرسے ہے ام ہے  
جیسے کہ ایک پنجابی بھائی کا مقولہ ہے کہ  
جناب دے گھر و پچ دانے اناں دے کھلے دی یا نہ۔

پیٹ غمی رو ٹیاں تے ٹھلان ساری کھویاں

اگر دلہیٹ میں نہیں ہے تو کوئی بھائی کسی سے نہیں ہو سکتا۔ تو خواک ان کے لئے بہت اہم ہے  
اوٹکیں سب سے زیادہ دشمنِ رفاقت کا ہے تو جب تک تم رفاقت کو فروغ نہیں دیتے تو  
تکہ ہلا یہ خواک کا مسئلہ حل نہیں ہو گا۔

جناب ہے والا! بچپن میں اب پاشی کے ذائقہ سبھتا ہوئی کو پورے بلوچستان  
کامروں کے بیٹائے اور پال کے ذخیرے کا پتہ لکھا کر ان کو روئے کار لایا جائے تو خداوند کی صیغہ تھے ہمارے بلوچستان کا جو  
ملٹے نصیرہ باد ہے اس کا دل تھیلیوں کی آپ پاشی اسی سے منع ہے جو تھے۔ ایک گیر ختنہ سے اور دوسری ٹپنڈی  
نہر سے بھیل اور تحریر کی آپ پاشی مدل ۲۰۰ برس سے دیوارے سنہ سکھ براج سے بندیلہ کیر ختنہ سے  
ہو گئی ہے۔ لیکن اب اس کیر ختنہ سے جو ہے جوچان کی آپ پاشی ہوتی ہے سڑک کی حکومت نے سینہ اللہ  
شاخ نکال کر بلوچستان کی زرعی پیداوار اور زرعی آبادی پر کاری ضرب لگائی ہے جو کا بار بار ہیں اس اوس  
یہاڑک کی ہوں۔ اس وقت اس سلسلے میں چند معروفات ہوں گوں گا۔ جناب والا! سکھ اور تحریر کی  
تب پانچ نہر کیر ختنہ کے ذریعہ ہوتی ہے۔ یہ نہر سکھ براج کی ایک شاخ این ڈبیو، نہر نکلتی ہے میں این ڈبیو نہر  
سکھ تک آتی ہے اور پھر اس سے یہ کیر ختنہ تھکتی ہے جس سے ہماری آپ پاشی ہوتی ہے جب نہر ان ڈبیو  
کو فردی کیا گیا تو اس میں قلہ نہزار ایک سو یوں سک پانی چھوڑا گیا جس میں ہمارا حصہ یعنی جوچان کو ہے کوئی  
پانی دیا گیا یعنی کل پانی کا ساتوان حصہ لیکن پونکہ اس نہر کے کنکے کھو رختے۔ اس لئے اس میں کم پانی چھوڑا  
گی تھا لیکن اس کے کنکے بھی ٹھہرستے گئے اور اس میں زیادہ پانی پلٹن کی صلاحیت بڑھتی گئی تو پانی کی  
مقدار بھی... اہ کیوں کسے ٹھہر کر اب نہزار ایک سو یوں سک ہو گئی۔ اور آج یہی اس میں اسی حباب سے  
مترات پانی پلی رہے۔ تو جناب جس پانچ نہزار ایک سو یوں سک کا ساتوان حصہ... ہے کیوں کسکہتا ہے تو نہزار  
ایک سو یوں سک کا ساتوان حصہ... ایک سو یوں سک ہوتا ہے جو کہ اس وقت بلوچان کوئی رہے تو ہم کھنچتے ہیں کیوں  
ہمارا غالباً حصہ ہے جو ہمیں مل رہے ہے کیونکہ شروع میں بھی ہمیں ساتوان حصہ ملنا تھا تو اس وقت بھی یہاڑے

حصہ ہی ہے۔ اس لئے اس میں کسی کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ ایک بات قریب دوسری عرفی ہے کہ این ڈیلو نہر جو انہیں اپنے بھیچان کے لاٹھیکارا منی تھی لیکن ملکہن نسبتیہ کو لاٹھیکارا منی تھی اس وجہ سبھی ہمارا حصہ ۹۲ ہے۔ سیکورسک ہی نہیں۔ اس کے علاوہ ایک بثوت یہ ہے کہ ہمارے صوبہ پاکستان میں جو ریکاشٹ آبادی ہے وہ ۱۹۹۹ ہے۔ ۱۹۹۹ ہے۔ ہم شالی نہیں کرتے، کیونکہ الگم شالی کرتے ہیں کہ این ڈیلو نہر سے شالی کرنے کی تو کوئی اجازت نہیں ہے۔ حالت یہ ہے کہ این ڈیلو نہر جب بوجھتا ہے پانی دیکھے تو شالی کی اجازت نہیں ہے لیکن جب بھی ہر سندھ میں پانی دیکھا ہے اس پنځب شالی کی حالت ہے۔ اس شالی کے کوئی اسے ساری شالی ہوتا ہے۔ اس سے ایک شہزاد کوٹ بولائیج نہکتی ہے اس سے بھی ساری شالی ہوتی ہے اس طرح ایک نہزاد نہکتی ہے جس سے کساری شالی ہوتی ہے لیکن ہمارے لئے یہ بدوش ہے کہ ہم شالی ذکریں۔

ایک اور بثوت اس کو ہے کہ ہمارے ہاں جو معمات کاشت ہو رہی ہے ۹۲۵ ہزار چھوٹ سو ۱۹۹۹ کیلواٹ میں پر ہر ہری ہے۔ اگر اس کا حساب میں کے محکمہ ریگیشن کے مطابق لگیجا جائے تو یہ سو چھتر (۱۱۰۰) کیوں سک پانی نہیں ہے اس کے حوالہ ۱۲۹ کیوں سک پانی ہم کو دو سندھ ہے ہے۔ اگر ان دونوں کو ٹلاؤ تھی چھڑی ۱۳۰ کیوں سک نہیں ہے اس کا مطلب یہ ہو کہ اس وقت جو ہے۔ ۱۳۰ کیوں سک پانی ملائے وہ صفت سارا ہی حصہ ہے۔ یہ ہمارا چوتھا بتوت ہے اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ اس میں سندھ کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ اور سندھ کو پہنچیے کہ دھاپنے لئے دوسرا پانی لائیا۔ یہ ہمارا حق شد عاً قانوناً رواجاً اور اخلاقاً ہے یہ اخلاقی طور پر ہمارے پاس پار بثوت موجود ہے اس لئے میں اپنی حکومت سے آپ کے تو سطے عرض کروں گا کہ کوئی سندھ کی حکومت کو تاکید کرے اُن کو لکھا درا ۱۵ کو یہ بتا سکے جب تک وہ این ڈیلو کی نیال میں اپنے لئے اضافی پانی کر سکے نہیں لائے میں تو اس وقت تک سیف الدین شاخص کو زبرہ بھایا جائے کیونکہ اس کا اس پانی پر کوئی حصہ نہیں اُب کوئی حصہ نہیں وہ کیے ہوا سکتے ہیں مجھ سخت انسوں ہے کہ ابتو نے سیف الدین شاخص کو ہمارے پرچھے بیٹھنے والے اور اس میں پانی نہ چھوڑنا جائے ان کے لیگیشن ایکیں بھی موجود ہے اور سر بطبے کہ ایک معمولی ناٹکورس میں بھی اگر اس کے دس کھاتہ دار یا اگر ایک کھاتہ دار بھی اپنے پانی کا کالا پاہے اور دوسرے دوسرے کو رسیدیں لے بانا پاہے تو اپنے بیتہ دیتے اپنے بیتہ حکاتہ داروں کی اجازت کے لیے نہیں لے جاسکتا ہے۔ یہ پانی بھی ہمارا ہے اور انسوں ہے ہم سے پرچاہنگ میں ہاتا اس لئے میں اپنی حکومت کو پورا نہ افاظ ہیں تاکید کروں گا۔ اور عرض کروں گا کہ یہ اے ہر مان سندھ کو مطلع کرے کہ وہ اپنے لئے مزیع پانی لائے کیونکہ ان کے پاس کافی پانی ہے وہ جماں کی سیڑل رائے کی نیال ہے وہ ۱۹۰۰ کیوں سک پانی لیتی تھی اور اب یہی نہ ۱۹۰۰ کیوں سک لے رہی ہے اور داد دکنیاں جو... وہ کیوں سک پانی لیتی تھی اور اب یہی نہ ۱۹۰۰ کیوں سک پانی لے رہی ہے۔ ان کے پاس پانی دافر ہے وہ پانی دافر ہے اور

این ٹیلیو کینیال میں اضافی پانی لا میں اور ساتھ تو ہم کو سمجھی پانی زیادہ دین کیونکہ پروردگار میں ہماری زین ایک لا کو  
سچیا رہ بڑا پاپ کھلا کر پڑی ہیں اور اس کے بعد کو ۳۲ سال سے پانی مل رہے اس نئے ہمارا حق ہے جو زیادہ پانی  
ہے اس حق سے ہمیں بھی دیا جائے دو مرآب اپاٹی کا ذریعہ پٹ فیڈر ہے اپٹ فیڈر میں ہمارا پانی چھپہ بڑا ساتھ سو  
کیوں سک ہے لیکن جو ہمیں مل رہا ہے وہ ۲۶ سو کیوں سک ہے سندھ والے کہتے ہیں کہ پٹ فیڈر میں اتنی محنت کش  
نہیں ہے کہ وہ زیادہ پانی لے سکے اس نئے نہیں دیتے۔ میں اپنی حکومت سے موڈ بانڈ گزارش کروں گا اک اس  
پر پلا کر دوڑ رہے زیادہ خرچ کرے اور ان چار کوڑ روپے خرچ کرنے سے ہمیں چار بڑا کیوں سک زیادہ پانی  
لتے۔ اس طرح سے چار لاکھ ایکڑ زین سیراب ہو گی اور ہمیں چار کوڑ کی پیداوار حاصل ہو گی یہ ملتے صرف چار کوڑ  
ذرخیز کرنے سے چال میں کوڑہ صالح جاتے ہیں اور اس طرح بلوچستان کو غصہ نقصان ہو رہا ہے اس نئے  
اپنے فربے کو گھشا کر اس نہر پر خرچ کیا جائے اور اگر یہ نہیں کیا گی تو لوگ یہ کہیں گے کہ آپ کا حق ہی ہو داہمہ رکھوں سک  
ہے جو آپ کو مل رہے اور اس طرح سے ہمارے پانی کا حصہ صالح ہو رہا ہے۔ میں دوبارہ عرض کروں گا کہ یہ چار کوڑ  
ذرخیز کے جایں۔ جناب والا مجھے اس بات کی خوشی منور ہے کہ ہماری حکومت نے یہ پانی کا مسئلہ محسوس کیا ہے  
جس کے نتیجے میں ہمیں نے ذریعہ اعظم سے پر زور طیور پر کہا ہے کہ ہم کو پانی دیا جائے میں ایسا کرتا ہوں کہ  
دھاس سے بھی زیادہ محسوس کر نہیں گے جو ہمارا حق ہے اسے مبنیو طی سے اور احسن طریقے سے پیش کر نہیں کہ اور یہ  
نیصد کراچیں مجھے ہمارے حقوق کی حفاظت کرائیں گے۔ کیونکہ یہ جدا احتکہ ہے جو مت اوزناد شدہ مأ  
ہماز ہے۔

**جنابے وال** اس کے بعد بلوچستان کی اضافیات کی آب پاشی چشمیں اور ٹیوب روپیں سے ہوتی ہے اس نئے دسرا ذریعہ ٹیوب میں اور ٹیوبیں کا مسئلہ زینیدار لوگوں کے لئے وہاں بننا ہوا ہے۔ پر زے  
بہت بہت مہنگے ہیں تیل بہت مہنگا ہے اس نئے میں عرض کر گا کہ ان ملاقوں میں جزو میں ہمیا کے جائیں تاکہ وہ سیل  
کے خرچ سے اور ہماضل پر زدہ بات کے خرچ سے بچ سکیں اس کا بچہ خباب والا میں آپ کے لامسے اپنی حکومت  
سے ہمابہت موڈ بانڈ عرض کروں گا کوئی سال یعنی اکتوبر ۱۹۷۴ء میں اور ہماضل جلی اور ادھر سے ہوتی ہوئی صوبہ  
سندھ کو گئی ماں باڑہ مخالف سے ہمارے خلی نصیر ازاد کو سخت نقصان پہنچا۔

اور اس سال ضلع کی شاخی کو سخت نقصان پہنچا ہے، ہم نے اس کی اطلاع برداشت حکام متعلقہ کو دے دی تھی  
کہ اس نعم کو نقصان پہنچا ہے۔ ہم اس کا معافی کی درخواست نہ سکتے تھے اور معافی کی معیاد تین اکتوبر ہوتی  
ہے۔ اور یہ معیاد ختم ہو گئی تھی اس کے بعد میں یہ باد مخالف چلی جس کا قلعہ تجوہ اردوبر کے بعد ماکمل ہوا جب  
یہ پنج مرمرہ تاریخ کے بعد جا کر مسلم ہوا تو ہم اس کی درخواست وقت سے پہلے کیے دے سکتے تھے اس نئے میں عرض

کروں گا اور یہ یوں نیواجیکٹ میں بھی موجود ہے کہ جو قبلاً ماحل ہے جس پر کوئی فضل نہیں ہوئی ہے تو اس کا بالیز لینے کا حکومت کو کوئی حق نہیں ہے۔ آپ کہیں گے اس کا پتہ کیسے لگایا جائے سندھی میں ایک مثال ہے جو تیڈی جا شان بورڈن تھت "یعنی حکومت کا شان پختے زخم سے ہوتا ہے، اگر حکومت اپنی توانی کے کوئی نشانات زخم کی صورت میں ضرور جھوٹے گے۔ اور یہ فضل نمبر و تکمیر میں بہ باریوں کی تو آپ اس کا پتہ تو کردا سکتے ہیں، آپ اور تکمیر کے ایشن سے پتہ کرائیں کہ پچھلے سال شانی کتنا گیا تھا اور اس سال کتنا گیا ہے، ایک ان سے پوچھ سکتے ہیں اس کا یہ جواب تو نہیں کہ اس کا نقشان نہیں ہوا ہے یہ ایک عوام کے مفاد کی بات ہے یہ صرف میری نہیں ہے اس نے میں اپنی حکومت سے آپ کے توسط سے عرض کروں گا جو بھی میں نقشان ہوا ہے۔ اس کا بالیز معاف کیا جائے۔ یہاں افضل نصیر آباد سندھ سے ملابے نہ ہے حکومت کو جس کے پاس پانی بھی ہوتے ریا ہے جس کے پاس کرم اور کیڑے کوڑے ارنے کے لئے ایسا ہے بھی ہوتے ریا ہے میں اور یہ باد مخالف بھی بلوچستان نصیر آباد کی طرف سے چل تھی پہنچ بلوچستان کے سلسلے نہ میں کسی اور پھر سڑھکے لیکن حکومت سندھ نے تو بالیز کی معافی سے دی۔ صرف اس وجہ سے کہ باد مخالف ملابے کیا ہے باد میں جب بلوچستان کے حلقت سے چلے ہے اسہر بلوچستان میں آئی ہے اسہر بلوچستان کا علاقہ دیکھ کر اس نے نقشان نہ پہنچایا تو گا اور اگر وہ سندھ سے آتی تو کہا بھی جاتا کہ شاید یہ نقشان نہ ہوا ہو اور سندھ میں کی زریعنی کیا ہے۔ جب دہ بلوچستان سے گئی تو ایسا بھی بلوچستان ایسا ہے آپ سندھ والوں سے پچھ کئے ہیں کہ انہوں نے عام معافی بھی دے دی ہے یا نہیں دی الگی ہے تو ہماست ہے ہم کو بھی معافی دی جائے میں آپ کے توسط سے دیر پر اعلیٰ سے درخواست کروں گا کوئی لفڑی کو یہ اور معلومات ماحل کر لیں اور اگر ان پر بالیز واجب الاواہ ہو تو اس کی معیادیں تو سیئے کریں تاکہ وہ لوگ جیسے تو بچ جائیں اس کے ساتھ سالم ہیں یہ بھی عرض کروں گا کہ جو اس وقت شانی ہوئی ہے اوس کی ۲۴ اقسام ہیں۔ وہ لغیر کواد کے نہیں ہو سکتیں جس کو ہمکے وزیر مال اہمی طرح سمجھتے ہیں کہ یہ لغیر کواد کے نہیں ہو سکتیں اس میں جنہیں تم کی کمیابی کواد ڈالنی گئی ہے اس کو جیسی رقم معاون کی چاہئے۔

جناب ہے والا! نہ اعانت کو فردوڑ دینے کے لئے پانی اور کھاد کے بلند دو سے ہے بجز پر آلات کاشتکاری ہے۔ جب تک جدید علوم کی روشنی میں کاشتکاری نہیں ہوگی تم رہت کو فرطہ نہیں دے سکتے۔ اس نے میں بوجوہ گرد نہیں سے یہ بھی گزارش کروں گا کہ نصیر کا باد ضلع ایک زخمی ہے۔ جدید علوم ہائی کیاں کیاں کے لئے پہنچے پہنچنے میں سچا ہے ایں پہنچاں بلودر ایک سوڑکیڑ پر یہ کے لئے دینے ہے جائیں۔ تاکہ تم انہیں بچوں اور کھاد لیکر اپنی پساد اسی ایک ٹھاکیں جو کہ ایک دنیا ملکیت ہے اور اس سے تم قری خزانے ہیں اصلذ کو سکتے ہیں۔ اس زرعی پساد کو ٹھانے سے ہم اسے غلے کی بھی دوڑھوائے گی جس نئے کوئم جلدی خوب کر دیتے ہیں اس کی پساد اور بڑھ جائے گی۔ اس سلطنت میں میں اپنی حکومت سے پروردہ الجا کوں گا کہ یہ لغیر نصیر ایک ہی رکن کے مالیں۔ اس کے بعد اوس امشکیج کا ہے۔

اس کے بغیر پیداوار نہیں ہو سکتی۔ اس وقت ہمارے نصیر آزاد میں جو بھی بیج کی اقسام موجود ہیں وہ مغلوب ہر سکنی میں یہاں شال جس میں ہمارے پاس تین اقسام کے کامیاب بیج ہیں، ابتداء، ۲، اور ارادی۔ ۹، لیکن وہ اپنے سے جو سب سے طے ہیں اس لئے وہ سکے خلوص ہو گئے۔ لہذا میں گزجنت سے وہیں کوں کروں گا اور خاص کر پانچے فیزیر یا بیانات سے کہوں گا اک دو ۸۰ ان تین قسم کے لیے چھے اور صافہ بیج مٹکوں میں لہذا ان گندم کے میکس پک قاعدہ جادت ہیں۔ میکس بنجھ، اور پاکستان بھے۔ علاوہ اذین اور بھی سہت کی تیزی میں اس کے لئے میں کہوں گا کہ آئے والی فصلوں میں ہمارے لئے ریجن کا بندوبست سیما پائے اور وہ بھی نصیر آزاد میں ہر کاشتکار کو ان کی آبادی کے لحاظ سے قائم کئے جائیں۔

جانبے والا ہمارے یہاں محنت کے سہرا نظام کی بھی ضرورت ہے جیسا کہ سنگی میں کہا جاتا ہے۔ تندستی اک محنت ہے۔ مجھ پر جیڑی شاہکاری تسبیحی بخی غریب یعنی محنت ایک الی چڑھے جو بادشاہ سے یک غنیمہ یعنی گل کیکاں ہے۔ صدادِ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے وزیر محنت جو کہ باوجود اتنی کثیر عمری کے اتنے محنت مدد اور تندستی ہیں۔ انھیں دیکھ کر سہیں خوشی ہوتی ہے اور ان کو دیکھ کر ہم اس بات کا اندازہ لگا سکتے ہیں کہ محنت کا حکم اس طرح ہے۔ رہا ہے اس لئے ہیں ان سے پر نوچ پل کروں گا کہ وہ ماں نے نصر آباد میں مزید تین سہیں کھولیں کیونکہ نصیر آزاد ایک گنجان طلاق ہے۔ ایک اہلسنبل متب میں جو کہ ریٹریٹ کا رہ ہے دوسرا چھتر میں اور تیسرا بھاگ ٹیل میں دیئے جائیں۔

جانبے والا ۱، اس کے بعد میں یہ کہوں گا کہ بہتچان کا علاقہ تعلیمی سماں سے پس ازدہ ہے اور تعلیم ہماری ابتدائی چور ہے۔ اور خداوند تعالیٰ نے ہمہ ہمارے دین میں اپنے اس سے کی کہ "اقرنا" یعنی پڑھ اس لئے تعلیم ہمارے لئے ضروری ہے چونکہ ہمارے نصیر آزاد میں آبادی بہت زیاد ہے اور اس کی آبادی کو نظر رکھتے ہیں میں زیادہ اسکوں یعنی ملک اسکل میں بائیں، جن کی تعداد کم از کم پانچ سو نی پہنچیے۔ ایک متب میں "سر احمد آباد میں تیسرا کھا بوجہ میہ اور پوچھا بھاگ ٹیل میں۔ اس کے علاوہ میں اپنے مطہری صاحب سے یہ گزارش کروں گا کہ ہمارے دینی تعلیم کا اجراء ہو چکا ہے، دینی تعلیم کے ساتھ بھروس کو دینی احکامات بھی سکھائے جائیں اور بچوں کو ابھی سے صوم و صلوٰۃ پابند ہو گا، اور مبوم و صلوٰۃ سکھ کا دہ بیجو کو بھی اسلام کے ان زیبیں اموروں پر چل کر قوم و ملک کی خدمت کریں۔

جانبے والا۔ جو ٹپ سے اوستہ محنت ک جو روڈ جاتا ہے اسے ایک شاہراہ کی حیثیت مالی ہے۔ لیکن اگر دیکھا جائے تو آپ کر سکوں ہو گا کہ جیپ تو الگ ہی۔ جیسی کہا ہر آپ اندازہ لگائیں کہ کار کا کیا حال ہوتا ہے۔ جناب پر کار اپنے اصل وقت میں تیکا پہنچے گی۔ بلکہ اس سے دیگنے وقت میں بھی اپنا سفر سکھل نہیں کر سکتی ہے۔ جسیے بیرے منزف دوست جناب، سیلان فر گزشتہ پہنچتے خود دیکھا تھا جنابے والا، اس پر تھوڑی تھوڑی رقم خرچ کرنے سے کام نہیں پلے گا۔ اس پر پوری رقم خرچ کی جائے۔ جیسا کہ ایک سڑک بنانے پر کہا جاتا ہے۔

جانبے والا ۲، اس کے بعد میں آپ کا اور ہاؤس کا زیادہ ذلت نہیں لینا پاہتا، کیونکہ میں ہمیشہ اذن صدار کا قابل ہو

اہ میں نے بیب کچہ مشتاز خوار سے پیش کر دی ہیں۔ آخیں بھراں بجھٹ کی حیات کرتا ہوں یہ سبب جبکہ رملی مولوں پر نباگلی ہے اور سچا دبیر ہے کہ میں اس کی پروردہ حیات کرتا ہوں۔ اور اس ملے میں اپنے وزیر اعظم صاحب اور وزیر اعلیٰ کو سلاکہ دی پیش کرتا ہوں اور خداوند تعالیٰ کے حضور یہ بعد کرتا ہوں کہ یہ بجھٹ ہے اسے پاچستان کے نیک فال ثابت ہو کر تو نکھل اجڑا بچستان سب سے غریب ہو رہے اور یہاں کے لوگ ملکوں کا حال ہیں ان کی معاشی اور معاشری ملکے اور مذہبی سے ہر سکے۔ آئین انہم آئین۔

رتایا تھے

### مسٹر اسکر

وزیر اعلیٰ۔ اب اگلے مقرر بولیں۔ جام صاحب کیا آپ ہیں بولیں گے،

وزیر اعلیٰ۔ جناب چونکہ محمد صاحب اہم بات کریں گے اس لئے مجھے ان کا جواب دینا ہو گا۔  
اس لئے.....

### مسٹر اسکر

وزیر اعلیٰ۔ لیکن وزیر اعلیٰ اور آپ کریں گے یہ تو کوئی طلاقی ہیں ہے کہ آپ حضرت ایک دوسرے کو لئے کرتے کہیں گے اور ایوان کی کارروائی تعطیل ہیں رہے؟ یا چر آپ برتلنے والوں کی نہست ہمیں دیں گے۔

### وزیر اعلیٰ

وزیر اعلیٰ۔ بہتر بے جناب میں آپ کو مقرر ہیں کی فرست ہیسا کر دوں گا۔

### مسٹر اسکر

وزیر اعلیٰ۔ تواب ایوان کی کارروائی چالیں منت کئے متوہی کی جاتی ہے،  
ایوان کی کارروائی بجکہ ہمیں منت پر چالیں منت کئے متوہی ہو گئی)

(ایران کی کارروائی دوبارہ بادھ بچے نیز صدارت اپسیکر شروع ہوئی)

## مُسْرِفِ اپسیکر ۔ اب اگلے مقربوں پر گے۔

### وزیر صحت و محنت (مولوی محمد حسن شاہ)

اَهْوَذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّعْلِينَ السَّرْجِيمَه

سَبَّسَ اللّٰهُ السَّرْجِيمَه

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ يَا حِنْفَ المَعْرُوفِ وَالْحَمْمَمُ وَرَمْدَنُ الْكَانَاتِ اِنِّي لَوْجُودٌ مِنْ شَيْءٍ اَلْسَمَمَه  
وَالصَّلَوةُ لِلِّسَامَ عَلَى سَيِّدِ الْبَشَرِ الْعَرَبَ وَالْعَجمَه وَعَلَى آَلِهٖ وَالْحَمَابِهِ وَالْمُضَانِلَه  
وَالْعَفَاضِلَ ما لَحِمَمُ اَمَا لَعِدَهُ فَقَاتَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِي الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَالْفُرْقَانِ الْمَجِيدِ وَالْمُتَقْمِهِ  
بَخِيلُ اللّٰهِ جَعِيَّاً وَلَا تَقْرَبُوا سَقْلَنَ اللّٰهِ وَتَعَالٰی فِي الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَالْفُرْقَانِ الْمَاجِيدِ اَنَّا خَلَقْنَاكُمْ  
وَنَنْذِكُرُ اَنْتَهُ رَبِّنَا جَعِيلَنَا كُمْ شَعْرِيَّاً وَقَبَلَنَا اِيَّادِنَا بَنْ اَكْرِيْكَمْ عَبْدُ اللّٰهِ الْفَاقِسَمْ وَقَاتَ  
اللّٰهُ تَعَالٰی فِي الْقُرْآنِ الْمَاجِيدِ وَالْفُرْقَانِ الْمَجِيدِ اَنَّ الدَّيْنَ مُنْظَلُلُ الْاَسْلَامَه

جناب اپسیکر صاحب اور پیرے درستو! یہ نے آپ کے سامنے قرآن پاک کی تین باتیں مقدمہ کی تلاوت کی ہیں جنہیں آپ کا خدا جس نے آپ کو پیدا کیا ہے جس نے زین وسان اور مخلوق کو پیدا کیا ہے آپ کو مجھا رہا ہے کہ تم اپس میں ایک رہا اور پیری ہی کو مبنی تو ملے ہو اور اپس میں اختلاف مت کرو۔ اس لئے یہاں سے لے باش شری سے کہیں اپس میں لا یہی اور ایک دوسرے کو شعن بن یاسیں۔ حضرت بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ۔

تم اپس میں اخذا کرو۔ آپوں میں محبت کو پہنچا رہے ہو اور اپس میں اختلاف مت کرو۔ یونکہ اگر تم نے اس طرح زیکر اور تماری توت ختم ہو جائے گی اور تم ہاں دیر بار ہو ملاؤ گے۔

اسلام ایک زبردست دین ہے جب تک اپس میں اتنا قیہ نہ ہو تو اسلام کی حکمت باقی نہیں رہے گی یہ تو شریم کی بات ہے کہ آپ حس نبیؐ کا کھلڑ پڑھتے ہیں انہوں نے کسی تدریس تکالیف و بنا کشی کے بعد اسلام کو پہلی یا ہے بنی مقدسی خلب غیر بی بذریز ہے کے ساتھ آگئے جا رہے ہیں اور صحابہؓ ان کے پیچے پڑ رہے ہیں۔ اور آپ پکار رہے ہیں کہ اللہ اکبر اللہ اکبر اور ساقہ ساقہ فرم رہے ہیں جن لوگوں کی زین پر ہم اکر رہے ہیں ان پر

ہمارا حب ہجبا جائے گا اور یہ لوگ ہمارا مقابلہ نہیں کر سکتے ہیں اپنے کچھ بارہے ہیں۔ تو اسکا حل  
اول ہے اور اپنے انکر کر رہنائی فراہم ہے ہیں۔

ہم اس بحث کے انتہی ہیں کہ جو گونے اتنی تکالیف برداشت کرنے کے بعد اسلام پھیلایا۔ یہاں سب سب یہی ہے  
نہیں سمجھتے کہ صرف گھر میا بیٹھے بیسیع چلاتے رہتے ہیں۔ سینیں ایسا ہرگز نہیں متعال آپ کی ترقیات ایسی بے شک  
تھی کیا کہتے۔ اس نے ہم لوگوں کے صحیح قانون قوم دہ لگ، ہی ووکتے ہیں کہ جو دن کو تمہارا پڑائیں اور رات کو  
جادت کریں۔ لہذا ایسے ہی رہنماؤں کو ہم صحیح قانون قوم اور قانون حکومت نہیں پڑھتے ہیں۔ اور اگر وہ اور نہیں بن گھوڑیں  
بیٹھے ہیں اور عیاشی میں معوف رہتے ہیں تو وہ کبھی بھی حکومت نہیں پڑھ سکتے ہیں لہذا یہاں کی خفاذت کر سکتے ہیں۔  
حسیر نصیر قسید پر جنگ کی صورت حال آنے تھان بن ثابت نے تو اس بھائی اہل الہدیہ میں صاحبہ کے سامنے ایک  
شعر پیش کیا جس کا ترجمہ یہ ہے کھیبیت۔ سرداران فرشت پر کجب ہم لے کھوروں کو جلا یا اور اب بول نصیر  
کے کھوروں پر ڈھر رہے ہیں۔ سینی ان کیا درد لایا کہ کبھی تھیں شرم نہیں آئی کہ یہ دیلوں کے سامنے اڑاں میں ہنے مقام را  
سامنہ دیا تھا۔

اور آجب ہائے ساختیہ سورت مال ہے تو تم خاکوش ہو؟  
اہنول نے الہسفیان کے سامنے یہ شعر پیش کرے ہے جسے پوچھا کر مجھیں یاد نہیں کہ اس وقت ہم تھاں جیلنے تھے؟  
اس سفر حینہن کی لڑائی میں ایک صحابہ نے ہماکہ ہماری خواجہ ۱۲ ہزار افراد پر مشتمل ہے۔ اور ہمکے مقابلے میں  
کفار کی لختہ اور ہزار ہے۔ اس بیکر کے الفاظ سے آپ امداد کریں کہ اس لڑائی میں مسلمانوں نے شکست کھائی۔  
اس کی وجہ صرف تکھڑتھی۔

تو منی بارکت کا غصہ آیا اتنا بزرگتھے کہ نہیں بھل بری تھی اس پر آپ نے فرمایا کہ اسی احادیث سے علیکم دلو ہدی  
انابف لاکذاب اناب خبید المطلب۔ یاد کرو ہیں تمہارے ساتھ اکیلہ سی لاوں گایں جو ٹانجی نہیں ہوں  
میں سردار عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔ اور بڑے اور کوئی کبھی نہیں بھاگتا، اپنے مال باب کی طرح لا تاہے۔ میں اپنے  
خاندان کی وجہ سے اور صلح قبیلی ہو نے کی وجہ سے کبھی نہیں بھاگوں گا۔ پھر صاحبہ ہماکہ بھاگنے والوں کو اکارا  
عد شرم کی بات ہے کہ وہ بھاگ رہے ہیں تو اس نے ہیسا بھاگنا شروع یا کہ جیسے اونٹ اپنے پچے کو لیکر بھاگتا ہے۔  
لیکن مسلمانوں نے بی جواد پر ایسی تھوار جلانی روان کو تکڑے تکڑے کر دیا اور مکہ مغفلت فتح حملیا۔ قبیلہ دہ اسلام  
جسے تمہارے پیارے کفار کے باعث ملے سے بچایا ہے۔

جنگ یورک میں قصر روم کے ساتھ مقابلہ تھا۔ اس جنگ میں سکرمن اور ہبل نے دو نیزے کھلے، ایک  
ایک طرف اور ایک دوسری طرف لوگوں نے نیزے نکالنے کی کوشش کی تو سبھنے بھاگ کر میرے نیزے متکلم ہو۔

یہ قریشہ کو کچھ سے نیزون کے ساتھ تھا اور کہا۔

جب ایران سے رہائی ہوئی تو مسلمانوں کا لشکر صرف ۲۰، ہزار افراد پر مشتمل تھا اور اس کے چین مکانات پر فالجتہ دیکھ دیتے تھے۔ اس وقت ایران پر نو شیروان کا لشکر کا باڈشاہت کرتا تھا تو مسلمانوں نے ہران کھڑے بیب آکر اپنا ٹپاؤ ڈال دیا اور باڈشاہ کو اپنا پیغام بھیجا کیا تو مسلمان ہو جائیا جیزیہ دینا منظور کر دیا پھر ۱۵۰ فی کے لئے تیار ہو گا اور بھر تبلد جہاں پر تم رہنا پا پتھرے ہو۔

اوہر عیاش باڈشاہ شراب میں دہت بیٹھا تھا اور اس کے سامنے لڑکیاں ناچ رہی تھیں، یہ بہت جیاش باڈشاہ تھا اور جیاش کبھی کامیاب نہیں ہوتا، اور اسی طرح جب تک جفا کشی ہلیں کرو گے اپنے پیشے نہیں بنکار گے، اپنی سلامتی پکتناں پر قربان نہیں کر دے گے اس وقت تک تم اپنے دم کو نہیں پاسکر سکے تو لا شیروان کے رہا کے نے جب ان لوگوں کو دیکھا تو زیریسے کہنے لگا یہ کون لوگ ہیں۔ میلے پھیلے کر دے ہیں نئے سر ہیں نئے پیر ہیں، کھلانے کے نے صرف جوک معلق اور پیاز کے مکڑے نے ہوئے ہیں۔ یہ تو ملک لوگ ہیں یہ ہم سے کیا لڑیجے اس نے مسلمانوں کے لئے درسوئے کی ایسٹیٹھیں بھیجیں اور کھدا بھیجا کہ ایران کی حکومت ہمی نہ دست حکومت ہے، اس کے پاس دلکھ فوج ہے اور قوم کل متر نہ رکار ہو تو تم کیا مقابلہ کر سکے؟ یہ دو ایسٹیٹھیں نے جاؤ اور اپنے کھانے پیشے کا بند دیتے کرو۔ لیکن جب یہ دو ایسٹیٹھیں خالد بن ولید کے سامنے پہنچیں تو اس نے کہا۔ اے کافر! اعنت ہے یہر کی دنیا پر ایسے دنیا ہیں شکوہیں ہے، ہر امقداد اشاعتی اسلام اور شدت اسلام ہے اس کے ملاوہ ہم کسی دنیا رکھی جیز پر پیشایب بھی نہیں کر سکتے۔ ہمارے بھی مقدر ہے نہیں سکھلایا یہ کہ تم زمین پر جو کسے سو جاؤ ایکن اسلام کو کفار کے ہاتھوں سے بچاؤ، وہ ہمارے ہنما ہیں، انہوں نے ہم کو سیکھی بتایا ہے۔ اگر ہم کم ہیں تو تم اس کی خدمت کر دا درودہ ہوئے کی ایسٹیٹھیں باڈشاہ کو دالپس بیجھ دیں۔ نو شیروان کا رکا کتابخانہ کا ہنکے لکھا کر پیش نہ رکار کوی ایران کو فتح کرنے کے باسے میں سوچ رہے ہیں، یہری دلکھ فوج کے ساتھ مقابلہ کرنے کو تیار ہیں۔ آخر یہ کیا نقش ہے، معلوم ہو لیجے کہ یہ کوئی طاقت دلگک ہیں اس پر دیزینے کہا کہ ان کو نہ رکار دو اگر انہوں نے کھا لیا تو ماٹی ان بین ردمائی طاقت ہے ہے تو نو شیروان نے ڈاکٹروں سے کہا کہ ایسا زہر لے لے جو کہ فراہر کرے پھر وہ زہر خالد بن ولید کے سامنے پیش کیا گیا کہ اگر تم اس زہر کو مضم کر دو گے تو پھر ہم کمپیں یہ کہ واقعی تھا دین سچا ہے اور تم ایران کو فتح کر لے یہ سن کر خالد بن ولید نے نہ سختی پر رکھا اور کہا کہ بسم اللہ الصلیع ہے احمدہ شتے لاف الدہرات ولاف الاعداء۔

”یہ خدا سے بزرگ درست کے نام پر لے کھا رہوں اور الشام اللہ نہیں مولوں گا۔“ یہ کہ کہا ہوئے نہ رکھا۔ سرتہ آہتہ پسینہ آیا اور نہ رکا اثر نہائل ہو گیا۔ نو شیروان کا رکا کتابخانہ ہو گیا کہ اسی نہر کی ایک رنی سے ہاتھی مر جاتا ہے لیکن اس نے ایک سختی پر جو کہ رکھا گیا اور اس پر کچھ اثر بھی نہیں ہوا تو تم اس کے ساتھ کیا مقابلہ کر شیکھ پھر ہی وہ

۔ خاذلی روایت کہ بقرارِ رکھتے ہوئے رضاؑ کے میدان میں آگیا۔ خالد بن ولید نے ہبکار جو پادشاہ ہے اسے ساتھ میں لا دی گا۔ اور ذریعہ بالی فوج کے ساتھ توجہ بلوشیر و ان کا لاماسٹے یا خالد بن ولید نے غزوہ الشاہر کا یا فرو سنتے ہی فشیر والی کے لذکر کے ہاتھ سے تلوارِ بیڑو سب کچھ پھوٹ کر زمیں پر گزپا۔ اور بھائی کی سرچنے لگا تو نادینہ لجھے ہبکار، بچپتہ بھاؤست اعلوم ہوتا ہے کہ مختاری مال کا دودھ سب سب کمزور سنا، ابھی قدم نے وار بھی ہنسی کیا اور، سختا سے ہاتھ سے سب کچھ گزگیا۔ پھر سلافوں کے پس سلاہ نے ساری جیزیں اٹھا کر اس کو دیں اور پھر رواں شروع ہوئی۔ اس را ایں چونہ سلافوں نے جام شہزاد افسوس کی، اور ایران پر اسلام کا جمیلہ الہادیا کیا۔ قریب کون لوگ تھے انہوں نے آئی مذاہات کیے ہمال کیں۔ یہ سب دین اسلام کے متواتر تھے، امرت اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے راتے پر مذہت تھے اور ان صحابہ کی قریب شریعتیں بیان اللہ تعالیٰ نے خود تعریف کی ہے۔

### اَشْدَادُ عَلَى الْكُفَّارِ رَحْمَةٌ بِمِنْهُمْ تَرَاهُمْ كَعَامَ مَجْدًا وَيَتَعَزَّزُونَ فَنَذَلَّمُنَّ الَّذِينَ وَرَضُوا

ہم سے صاحب پیاریں اکفار کے سامنے شیر سبھیں بادل پس میں بہت نرم۔ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو تخلیق نہیں دیتا۔ نماز پڑھا ہے اور اللہ کو یکوڑا ہے اور اہل مدن کی مدد کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت نبی نبی مسیح نے تلوہ چکسلہ سے بیان، قسطنطینیہ، افریقیہ اور شام و غیرہ کو فتح کیا۔ دخلیفہ ہونے کے باوجود سوکھی روٹی کھاتے تھے۔ ایک دفعہ ایران کا سیفراں سے ملنے کرنے آیا۔ لگوں سے پوچھا کہ اوار واقع اعظم کا محل ہے؟ تو گوئے ایک فلم پر یہی گھر کی طرف اشتعہ گردیا ایسا گھر کجس میں، جملی چوبیں اپنے بھی پہنچنے لیں کرے گا۔ وہ گھر اس وقت ہاتے خلیفۃ المؤمنین کا گھر تھا۔ ایران کا سیف رہت ہبھان، ہبھان کو لگوں نے بتایا کہ ہبھان خلیفہ یوسف نہیں ہے، انہیں کہ کر کھاتا ہے اس کو کی رونگ کھاتا ہے، اور یہ ہر نے پر ہبھان کو ساختے ہے لیکن اس کو کوئی کوئی وقت پر سبھت ہبھان ہوتا ہے۔ ایران کے سیف نے لگوں سے پوچھا کہ دو اس وقت ہبھان ہے، تو اس نے بتایا کہ اس کو ساختے گیکرے دعوت کے پیچے لیا ہو گا۔ پہ اس وقت کا دلخواہ ہے جب ایران مسلمان نے فتح ہنی کیا تھا۔ اور جب سیف رکب کے درخت کے پاس ہبھان اس نے دیکھا کہ ایک شخص دیتے پڑا ہوا ہے، وہ سیکھ کی جگہ نہیں لکھ ہو گا۔ اس نے سوچا کہ یہ کیا خلیفہ ہے لیکن جب اس نے حضرت علی فاروق کے چہرے پر بسار کا دبداری کا قوفہ کا پہنچے گا۔ رب العالمین نے حضرت علی فاروق کے چہرے میں الیکشہ رکھ کر کوئی کوئی دلخواہ فالا کا پہنچے لگا گا۔ ایران کا سیف ہمی کا پہنچے گا۔ حضرت علی فاروق نے فرمایا کہ سیف کوئی ہبھان کی بھتی جاتی ہے۔ سیف نے ہبکار مجھے دلگنا ہے کہ کہیں آپ بھے مدد میں۔ لیکن مجھے یعنی پوچھا یا کہ کام پچے ہیں۔

صلی اللہ علیہ وسلم مُتَّلِّدٌ نَفَسَكَرَتْ۔ قَلَّتْ مَادِنَہ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَیْفَ کَا مُتَّلِّدٌ حَقَّالِ اَمْلَانِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ لَهُ مُحَمَّدٌ سُلَّمَ اللَّهُ مَاسُمٌ بِعَوْنَوْ مَدِّعِیٌ

جیسے پہلے مقدوس نبی مسیح سے اس قدر چک رہا ہے تو حضور اکرمؐ کی جو بھیلہ ک پر فوجانے کیا ہوگا اور وہ اس وقت  
لماں لے لیا۔

تو اسی وقت مسلمانوں کی بیٹا منتظری کو جن کو دیکھتے ہیں کافر ایمان کے تھے تھے۔ آج ہمارا ذائقہ ہے کہ ہم اپنیں جو  
لارہے ہیں اکٹھنے والے پارٹی ہے اکٹھنے پڑنے ہے اکٹھنے مسلم لیگ اکٹھنے نلک ہے، کوئی نلک ہے  
میر جاوہ کے ملکے بن گئے ہیں تو یہ صرف اسلام کو بھاٹ لے کیلئے ہیں یہ شرم کی بات ہے بیٹھنے والی پلٹی  
کی کارکردگی سے یہ لوگ بھروسے صاحب پر تلقین کر رہے ہیں، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ جو بھروسے صاحب نے  
اقتداء سنبھالا تو ان کو اقتداء کیا۔ پھر عظام اللہ صاحب کے دل میں در داشادی فان تکہاں زیری آنکھیں  
کمزور ہکھاتے ہیں پڑھ کر اُن کا رُنگ پھر گئے جبکہ ولی خان والیں نہیں آیا تو یہی لے کہا اچھا استاد لوگ ظاہر تو  
آنکھ کی بیداری کا ملاج کروار ہے، لیکن اندر دلی طور پر پاکستان کے خلاف سادش کر رہے ہے۔

### (تالمیاد)

کیا آپ سر شریعت کیلئے عرض لشرافت لے گئے اس کے بعد بیٹھنے والی پدھنی کی حکومت ختم ہوئی اور اجل خلک  
انقلاب تنہن چل گئے۔ جب میں تو گلائی گیا تو مجھے بتایا گیا کہ جو آدمی آپ کو بارے کے لئے پچھے لھکھے ہوئے ہیں۔  
اور ایک اجل خلک کا ایک جیب اللہ سمجھ لے کہ اگر آپ اور ہمارے کارکردار ہے تو یہ لوگ آپ کو بارے ہوئے گے۔  
یہ نے کہا اگر میں پاکستان کی حیثیت اور پاکستان کی خاطر شہید ہو جاؤں تو اس سے زیادہ درجہ عظیم اور یہ ہو سکتا  
ہے مزیدوں گا مگر پچھے ز پیسوں گا پاکستان پر دبھہ رہے اور لوگ کہیں کہ ویر صاحب کی بھاگ گئے ہیں۔  
نے کہا کہ میاں بات گزاروں گا مجھے پر دواہ نہیں ہے وہاں دیکھا کر، خدا ہے ہیں جو تم دیڑھ  
پڑا رہے ہیں۔ یہ بھی آپ کو معلوم ہے کہ ایک درجہ بذیر اعظم صاحب کا نہ ہو سکتے تو تم پڑھا اور  
گدھے گلائی پر بم پھٹا، چھوٹے چھوٹوں کو مارنا۔ جیسوں پرم پھٹکنا کاڑی میں یہ پھینکا جب پوچھا گیا کہ تھارا  
اس سے کیا مقصود ہے وہ پہنچنے ہیں کہ ہمارا مقصود چھوڑتی ہے۔ کیا لوگوں کو مارنا شکنے پھوٹوں کو قتل کرنے جو ہوتا  
ہے پس تیزی سے مسلمانوں کو مارنا جو ہوتا ہے، عمر لفڑی کو مارنا جو ہوتا ہے۔ یہاں سب سے میں، ہاشم اس کو  
مشتی کرنا چاہو رہتے ہے، میں پوچھتا ہوں کہ یہ جو ہوتا ہے اسہوں نے کہاں ستر کی ہے، شاید انہوں نے ان راستے  
ستیکی ہے۔

### (حسین افرین)

آذر کے متعلق جس آپ کو کچھ بتا دیں آذر ایک شریر عورت ہے، بہرہ کی بیٹی اور فیروزگانہ میں کی ہے اور

لیکن یہ اپنے باب بھروسے پڑھ کر سو قدم آگے ہے عورتوں کا فریب جو ہے سہت زیادہ ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں بھی آیا ہے کہ «اِنست مُکْرَرٌ کُنْ الْكَيْدُ عَظِيمٌ عَوْنَى کا جو مکر ہے عظیم ہے اس کی مزید تلاش یک کیلے، عرض کر دوں کہ اس نے مجیب کو ہماکہ اے بے دقوف ہم تارا پٹ سن مخرب پاکستان کھا رہا ہے۔ یہ تم سے مناق کر رہا ہے تم کو پچھا رہا ہے، تم کو شرک نہیں آتی تم کو اس نسبے وقوف بنایا ہوا ہے اسے بے دقوف اپنی مملکت الگ بنلو اس نے آنڑا کی بات کو میان لیا ملک کو الگ کیا اور اب ان کے لاکھوں لوگ بھوک سے مر رہے ہیں اور وہ نہ ہندو کی طرف گئے اس نے ہماکہ اے بے دقوف خود بھوک سے مر رہے ہیں اور ہم آپ کی مد دیکھے کر سکتے ہیں۔ پہلے پاکستان ان کی سہت مد کرتا تھا۔ اور اب وہ مد کیلئے پاکستان کی طرف ہاتھ نہیں پھیلا سکتے اور خدا غفور الرحمہ ہے۔ اور انہوں نے اپنا بخمام دیکھ لیا۔ ہمیں مجیب الرحمن پہلے پاکستان کو لگائی دیتا تھا اور اب پاکستان کے لئے رہا ہے۔ بیگلہ دلیش بنانا اس کی بہت بڑی عملیتی جو شخص بدلے تو فی کام کرتا ہے وہ ضرور ٹھوک گھانا ہے اس نے بدل دو فی کام کر کے، کوڈ میلانوں کو شہر دوں کا غلام بنالیا ہے اور اب وہ پہنچا رہا ہے۔ اس کا نام مجیب الرحمن ہے۔ نام فی مجیب الرحمن ہے شرک کی بات ہے، لیکن یہ یہ کوئی کوہ مجیب الیلیثیلان ہے اس نے سارے اسلام کو عرق کیا اور میلانوں کو شہر دوں کا غلام بنایا۔

بیلپنچھیس گلہ سے ہو گا کہ تم شیرن بادشاہ نہیں لیشیں میں بت سادھوں غنا میں استکھاؤ تھا تو ہندوؤں اور انکی کفرتی پر غالب ہو گئے حضرت  
فضلت شیرخ شیرن بادشاہ کا حکم نہیں کیا تھا کہ ہندوؤں کو کھان کے احتوں سے بچا کر شرک کے مطابق کام کرو گیزیں کی مارجح و تقدیم  
پانچھیس گلہ سے ہو گیا کہ حضرت علی گارہ شکر کا اصل بڑھ پڑھتے تھے تو اسی مدت میں پیش پیش تھے کہ کاپلہ اپنیتھے تو اسی پر پڑھتھے۔ اور  
کھوڑے کی ننگی پینی پر سواری کرتے تھے۔ اپنے بھیں کہ اتنا بڑا ادمی کس سادگی سے رہا کرتا تھا۔ اور پیدل چلا  
کرتا تھا اگر میں سے کوئی لاکھوں اور کروڑوں کے مالک بھی ہوں تو وہ بھی نہایت سادگی سے زندگی گزاریں۔  
یاد کرو کہ جو اپنے قوم اور ملک کے ہبہ بودی کھیلے کام نہیں کر سکتا تو پہچانتا گا۔ میں کہتا ہوں کہ ملک قوت کی  
خدمت کر دے۔ میں پر سو جاؤ سو کھی روٹی کھاؤ مگر ملک کو دشمن سے بچاؤ۔ یہی مود کی جو اندر ہے۔

#### وَلَعْرُوكَتِينَ آفَرِنَ

اور اگر یہ نہیں کوئے گے تو یہ تم میں اور عورت یعنی بیماری ہو گا۔ حورت کی مارچ ہر دفت شیشہ کے سامنے مت کھرے ہو۔ پھر یہی  
طرح سے مردن جاؤ۔ (سیر شیرا کھدرا کے کفرے ہیں لو۔)

پچھا لوگ کہتے ہیں کہ بھتو صاحب پر آدمی ہے بہت غراب آدمی ہے اس کو سہا دو تو میں تو کھوں گا کہ اس نے پاکستان  
کو پالیا ہے اور ترقی کی نزل پر دالا ہے کیونکی نان سے پاکستان کو توڑ دیا تھا۔ وہ شراب پی، رہا تو چہاں اسکے سامنے چلا ہے تو۔

اب ہمارے وزیر اعظم وزیر اعظم نے اتفاقاً علی سبتوں میں جو محنت سے عوام کی فلاح و ہم درکے لئے کام کر رہے ہیں۔ ہمارے وزیر اعظم  
معاہدہ کیلئے شمل گئے۔ وہ دنیا زین پرستی سے تھے تو سندھ مدنی نے کہا کہ آپ ایک ملک کے وزیر اعظم ہیں اور ہم میں پرستی  
ہوئے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا کہ جناب یہاں ہماں کے ۴۰ ہزار قیدی دین پرست ہے ہیں۔ پسیاہی بات یہ ہے کہ  
بخت شر ہے کہ میں لستر پر لٹوں (تایاں) کیا آپ کو معلوم ہے کہ بکل دش کو بنانے میں ہوں کام کا کام تھا۔ لوگ یہ سوچتے  
تھے کہ دس بیکروں کی بیکروں کی وجہ پر کوئی کوئی کوئی اس کی صورت حال آپ کے سامنے ہے۔ وزیر اعظم نے دسر اکانام اسلامی  
کا نقشہ کا کیا۔ انہوں نے تمام اسلامی مالک کو اکھایا۔ آپ کو معلوم ہے کہ دس بیکروں کی طرف تھا اسلامی مالک  
نے دس سے کہا کہ آپ نے پاکستان کی طرف بڑی بیت سے بھی دیکھا تھا۔ تمہیں نہیں ہو گا۔ اب دس اچھی نگاہ  
پر دیکھ رہا ہے۔ اور اکانام میں اب پہنچ رہی ہے کہ دیکھا کرے۔ پسیاہی بیت ہے ہماں وزیر اعظم کو بیاست آئی  
ہے۔ انھیں بیاست کا علم ہے۔ اور یہی دبھے کہ امریکی بھی ان کی تعریف کر رہے ہیں۔ ایونیشن نے بھی بھٹو کی تعریف  
کا سئی ہمارے لوگ اسے گالیاں دیتے ہیں۔ اب صیبت یہ ہے کہ ہماں اپنے ملک میں ابھی میسیت ختم ہوئی ہے۔  
آپ کو معلوم ہے جب وزیر اعظم صاحب کوئٹہ آئے تھے تاں کے جلوے میں ایک یہم پیٹھا یہم ایک لڑکے نے اپنے  
بھٹ پر باندھا ہوا نظریں۔ وہ دہن پر صحبت کیا۔ خدا کا مدرس برداری ہوا۔ جب میں اپنے گھر باقتوں جو پرمصیباً  
گیا۔ آپ کو معلوم ہے کہ بیل گارڈی پر بھی نازر بگ کی گئی۔ جس کے نتیجے میں ایک ڈاکٹر کی نوجوان بیوی اڑی گئی۔ میں  
ان سے لڑکھاں کر کہم ایسا بیکوں کرتے ہو، وہ جواب دیتے ہیں کہ جھوہریت کے لئے اور کہم ٹھجتے ہیں۔  
مکنے شرم کی بات ہے کہ وہ بچوں اور سور تول کو اوار ہے ہیں۔ ان غریب عروقی اور بچوں نے ان کا کیا کٹاہ کیا ہے؟  
میرے ساتھ اڑا و سچر و سچھوک میں بھاگتا ہوں یا نہیں کھتیں افرانی

جب مسلم ہو گا تم مرد کے یا بیس مردوں کا۔ میری سمجھو ہیں نہیں آتا کہ یہ لیسے مسلمان ہیں کہ ایک مسلمان درسے مسلمان کو مار رہا ہے اور ایک درسے کی جاتن کے دشمن بنے ہوئے ہیں۔

پھر جو یہ سلسلہ شروع ہوا تو ہمٹو مادب نے ہماکر یہ لکھنے شرم کی باشندہ کیں پاکستان میں امن کی خاطر جوں  
فاہر کھجی کروانی کی بھی پڑھی بلطفیان کے دروسے کرتا ہوں اور تم لوگ اُرخندیشین کے نیچے بیٹھے ہو سکوں اور اس  
باشندے اُن کی غیرت جوش میں آئی پھر آپ نے دیکھا ہمارے قائد ایوان اور ویگوڈ زر ارجمند میں سیف اللہ صاحب اور  
وزیر تعلیم بھی شامل ہیں نے ذبر دست درسے شروع کر دیئے۔ میں نے ابھی کچھ عرصہ پہلے دیراً ملظم سے ملامات کی  
حق تذاہوں نے مجھ سے دریافت کیا کہ بلوچستان کا کیا حال ہے، میں نے کہا اللہ کا حرم ہے اور آپ کی ہذاست  
ہے آپ کی پارٹی بہت باہمتو ہے۔ جفا کش پارٹی ہے۔ سائے ملک میں کچھ درسے کئے اب تک امن فاماں

بے سب لوگ نیک ہیں۔

اُنہا کے بیسے میں بیس آپ لوگوں کو کچھ اہستانا چاہتا ہوں جبکہ مجیب کو پاکستان آئے کی وحشت دی گئی تو مجیب نے اُنہا سے کہا کہ میں پاکستان جد ہا ہوں۔ اس پر اخبار میں اُنہوں ناکر نہیا گیا اسیں دکھایا گیا تھا کہ مجیب کو ایک خارجہ تاریخی بیکٹا ہوا ہے اور انہا اُنہا مجیب کے رہی ہے لاد بھساک پاکستان والے نہ کس سانچہ کیا سلوک کرتے ہیں اسکے بعد انہا نے شریعت اور کی طرف رجوع کیا۔ اور کہا کہ آپ کی حسنی چون تک ہی نہیں ہیں بلکہ یہ حسنی بچپنان اور صورت حسنہ تک ہیں، تم اپنی حدیثی کا ازسر فرمائہ لوازیہ دیکھو کہ وہ کہاں تک ہیں۔ اس طرح بیکاریوں بیٹھے ہوئے ہوں میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ امیر دوست مسلمان امیر شریعت علی زبان امیر حبیب الشام امیر ایمان اللہ ظان اور امیر نادر غان ان سب سے افغانستان پر حکمرانی کی کسی نے اپنی حسنیوں کی حدیثیوں کو غلط نہیں سمجھا، لیکن اب دادر غان انہار کی بالوں میں آگرا پنچ مرحدوں کی حدیثیاں نئے سرے سے کہنا پاہتے ہیں۔ صرف آذنا گاہی کی شرارت ہے تاکہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لڑاکے بہردار داؤ نہ ہاما جھاٹ ہے اور ہماری قرآنی فقیہ بھی یہی ہے کہ مسلمان بھائی بھائی ہیں تو یہ کتنے شرم کی بات ہے کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کرہا۔ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو مختلف فرقوں اور قبائل میں اس نے تقسیم کیا ہے کہ لوگ ایک دوسرے کو پہنچاکیں نکالنے کریں گے وہ پیشان ہے پہنچاچ ہے وہ پیشان ہے ریہ تو شیطان کی تعلیم ہے کہ بچپنان میں بوج..... دخن ہے پیشان کا پیشان دخن ہے پیشان کا پیشان دخن ہے۔ سندھی کا دریہ کتنے افسوس کی بات ہے۔

### مسٹر اسکے پر مکار

مولوی ساحب میں آپ کی توجہ اس طرف بندول کیا چاہتا ہوں کہ مجیب پر بھٹ ہرنما ختنی اس کی باتے میں اپسے اب تک کچھ نہیں کہا، آپ کو اتنا بغیر متعلق نہیں ہذا چاہیئے۔ مجیب کے بیسے بھی کچھ کہیئے۔

### وزیر صحت و محنت

جناب والا ہماری اسکیمیں بہت زیادہ ہیں۔ یہیں چاہیئے کہ ان تمام اسکیوں کو عملی بامہینائیں۔ لیکن کمی زرکار جمے سے یہ پوری نہیں ہو سکتیں۔ ہم اس بات کی کوشش کرنے گے کہ تمام اسکیوں کو مکن کریں۔ یہ نہیں نے مجیب کے باتے میں کہا۔ اب میں آپ سے اجازت پہنچوں گا کہ مختلف محکموں کے بارے میں

بھی کچھ عرض کرولے۔

## ہر طراز سیکرہ۔ پاکستان امانت ہے آپ اپنی تقریبی، کیجیے

**وزیرِ حکومت و حکمت**۔ اب میں محکمہ رعایت اور خداک کی طرف آتا ہوں۔ اس سلسلے میں۔ میں عزیز خشم

کے کہتا ہے اسی ہول کو آپ نے خداک کی تقدیم کے احکامات لزماتی کر دیئے ہیں اگرندہ ریاض حسین کے زمانے میں میں

نے اُن کے چھا تھاک بابرے ملکوں میں جتنا بھی امیر آدمی ہوتا ہے اسی قدر شریعتی ہوتا ہے کیونکہ ان کے پاس

لاریاں ہوتی ہیں اور اس لئے اسکنگ بھی امیری کرتے ہیں۔ غریب بے چارہ یہاں سکتا ہے؟

وزیر صاحب نے چنانچہ تقدیم کرنے والے وہ متعلقہ آفیسروں کو نے دیا ہے۔ مگر میں سمجھتا ہوں کہ آپ اُنکے

لہوں گئے ہیں یعنی منے سے صریغ مسلم کھایا اور اُنہوں نے کروں میں بیٹھے گئے۔ میں کہتا ہوں کہ جب تک اُن پر

آنیسروں کے پیچے نہ ہوں گے تحقیقات نہ کرنے گے۔ یہ چنان غریبوں کے ہاتھیں نہیں جائے گا۔ یہ اسکنگ کی

نذر ہو جائے گا۔ اس لئے میں وزیر خداک صاحب سے کہتا ہوں کہ آپ اس چنانچہ کو تقدیم کرتے وقت مگر ہی

نہ بیٹھے رہیں۔ آپ آنیسروں سے پوچھیں کہ آیا انہوں نے یہ چنان صرف خان صاحبان اور سردار صاحبان کو

دیا ہے یا غریبوں تک بھی بہنچو یا ہے؟ تو اس صورت میں آپ خادم قوم کہلائیں گے، لیکن اگر خادم قوم ہے

خود بیٹھا کھالیں اور اُنہوں نے بیٹھ جائیں اور سرخاہیں تو خباب ہیں ان کو وزیر نہیں کہہ سکتا، بلکہ یہ

حق پرستیں اور کبھی وزارت نہیں چلا سکتے اور اس میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔

میں وزیر صاحب سے کہتا ہوں کہ وہ آنیسروں کے بھی بھی نہ ہیں اور چیلنج کرتے رہیں کہ میں ان ظالم

کے بھوں نے یہ مالیا سہنگانگ کرنے کھلیے خان صاحب کے ہاتھ تو نہیں بیجا ہے؟ آیا غریبوں کو بیٹھا دیا ہے یا

نہیں جب آپ نے یہ چنانچہ کی تقدیم کے احکام جائز کر دیئے ہیں تو پھر اس کی باز پرسی بھی کریں کہ بھی ہو رہا ہے؟

ترقباتی پر درگام کے بعد میں عرض ہے کہ بل ڈوز تقدیم ہو رہے ہیں تو میں یہ ضرور کھوں گا کہ اللہ اکبر اللہ اکبر

یعنی دین الفلاح ہے، بلچھ بھی مسلمان ہیں اور بیٹھاں بھی مسلمان ہیں ان میں تفریق مسلمان ایلیک کو تو نہیں دیں اور

دوسرے کو کم دو تو اس سے خدا ناراضی ہو گا اور رسولؐؐ بھی ناراضی ہو گا اس لئے المیں سو بے میں الفلاح کے

ساتھ تقدیم کریں۔ تاکہ مذا اور رسولؐؐ بھی راضی ہوں اور قوم بھی آپ کے لئے دعا کرے آپ کی حکومت کھیلے

بیکوچ کچھ کہہ رہا ہوں۔ آپ اس سے ناراض نہ ہوں کیونکہ آپ ہیر سے جو شے بھائی ہیں اس لئے یہاں کچھ  
نیصعت کر رہا ہوں دیکھئے۔ نوجوان تیر مزاج ہوتے ہیں وہ مجھ پر بنتے ہیں اور بستے ہیں کیا یہ بڑھا ہے  
جے وقوف ہے۔ دغیرہ دغیرہ لیکن ہر تحریر مجھے حاصل ہے ان کو حاصل نہیں ہے (تالیاں)

بھوت بھی اس وقت تک نہیں ملتی امہتک کہ ہر چالیس سال نہوگی۔ ترخاب جب بھی کی  
حوالی پر بھروسہ نہیں ہے تو خدا کے لئے ہو چکے کہ آپ کی حوالی کا یہاں بھروسہ؟ لہما میرے دلائیں  
من یجھے ان طلاقیوں سے کام کیجئے تو ہتر ہو گا۔

آپ محکم آپ پاشی کی بیتولی ہو جائیں۔ ترخاب آپ پاشی کے محکم کے وزیر کے اتنا بروست ہمکہ  
دھانگیا ہے کہ وہ زمینوں کو سیراپ کر دیں۔ کہاں ہوں نے بھی اس محکم کو اس قابل بنانے کے باسے ہیں  
سوچا ہے؟ ہیں اُن سے گرامش کروں گاڑ پانی ہمیا کرو۔ ٹوب دیں لگاؤ اور کاربنیوں کی مرمت  
کراؤ۔ ہر علاقے کو ان کی مناسبت سے سختہ دید اور اپنے محکم کے سکریٹری کو بلاؤ اک پوچھو کہ فلاں فلاں  
ضلعے میں تم نہ کننا دیا ہے۔ اور کوئی غیر آپ سے اس کی فہست ماننے کے ذریعے آپ انکو وزیر زبردست  
باتا سکتے ہیں تو اس طرح رُک بھی کہیں گے کہ داد داد .. الحمد لله رب العالمین اچھے دزیر ہیں۔ بس تحد  
مسلمان دزیر ہیں اور دعا کرنیگے کہ اے اللہ تعالیٰ اس کو دینا اور آخشت ہیں خوش رکھ۔ اگر ایسا نہ ہوا تو  
خدا نارا من ہو گا، رسول نارا من ہوں گے۔ قوم نارا من ہوئی اور بردھا کریجی۔

اس کے بعد میں محکمہ تعلیم کی طرف آتیوں۔ تعلیم کے باسے ہیں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جتنے پر اخیری محکم  
بلائے گئے ہیں اور اس طرح آپ نے مذکور ہی سکوؤں کے ملده کا لمحہ بھی بناتے ہیں۔ کیا آپ یہ تباہیں سمجھے کہ  
اس طرح کو کے آپ نے تمام علاووں اور اضلاع کے ساتھ الفہاف کیلئے ہمکی کو زیادہ بھی دیا کیا ہے؟ اگر  
یکہانیت بر قی کی ہے تو پھر ہمی دزیر مقلقہ کو شبابش دیتا ہوں اور ان کی مسلمانی پر افریقی ہمہاں کو کو  
کبھی بھی بخشنے لے۔

آپ ہیں پاڈیبوڈی کی طرف آتیوں۔ دزیر اعظم صاحبی داپڑا کو سفیدہ بانٹھی کہا ہے میں پی ڈبلجو  
ڈی کو سفیدہ بانٹھی کہتا ہوں۔ اس میں جو جو خابیاں ہیں ان کو خدا جانتا ہے۔ یہ لوگ جتنے چالاک ہیں خدا اس کو بھی  
جا ساتا ہے۔ میں اس محکمے کے دزیر صاحب سے کہتا ہوں کہ یہ لوگ ٹرے شری ہیں اگر آپ رات کو بیدار رہے اور  
ان پر اچانک چھاپہ نہ ماریں گے ان کی چیلنجگ ذکر نہ کے دی سفیدہ بانٹھی آپ کو کھا جائے گا۔ یہاں کوئی کوچھ  
کبھی بھی بخشنے لے۔

میلوٹی کے باسے ہیں اگر شتر سال بینی ۱۹۴۶ء میں حال پشیں کئے مختے۔ ایک تو یہ کہ شہزاد  
بمردو لاری اور ہیں کا اٹھا ہمہ سے باہر ہٹا چاہیئے۔ آخری بات ہمیوہ ملکیت اور گشت مارکیٹ:

کا باعث ہیں اس کی وجہ سے ہر میں گندگی بھی طریقہ بانے لگے اور لوگ ہمہ جانیں گے۔  
بڑے میاں سیف اللہ صاحب کو شاباشن کہتا ہوں کہ انہوں نے ہمہ کہبے کے بیس کے اٹھ کوادر مانڈپیں کو شہر  
سے نکالا چاہے گا۔ لیکن ایک بات کی طرف میں ان کی توجہ دانا چاہتا ہوں اور وہ یہ کہبے میں نے لیندی مذکون  
ہسپتال کا معائنہ کیا تھا مجھے ڈاکٹر احمد جان نے بتا یہاں سپتال کے پھوڑے ایک سڑکے چہار بیرونی صیان گھر کی رہتا ہے  
غذہ سے وہاں اگرچھ دیکھا کرتے رہتے ہیں جن سے رعنیوں کو نکیف ہوتی ہے اور ارام نہیں کر سکتے۔ ہمیں نے  
یہ بات پہلے بھی سیف اللہ صاحب کے نواس میں لائی تھی۔ نہ معلوم انہوں نے اس سلسلے میں کافی قدم اٹھا ہے یا  
نہیں۔ اس نے اب دُوبارہ الہ کی خدمت میں کہتا ہوں کہ خدا کے لئے کچھ نزکی کریں اس طرح ملین آپ  
کو دعائیں گے۔

اب مگر صحت جو کہ میرا اپنا محکم ہے۔ کیونکہ مسلمان اس کو نہیں سمجھتے کہ جو دعاویں پر تو تنقید کرے  
سکتے ہیں آپ کو سخن دے، مجھ میں جو عجیب ہونگے اسے یہاں کروں گا اب میں بتاتا ہوں کہ وزیر مالیات نے  
ہسپتال کے لئے ایک کوڑا میں لاکھ روپے کھے ہیں (راواز) ہاں کو روپے پہلے ہیں اگر چار کروڑ روپے ہیں تو اس کے  
لئے منکور ہوں لیکن یہ بھٹ کی کتاب ہیں تو ایک کروڑ یا میں لاکھ روپے ہیں۔

جب یہ نے مرسی خیل سپتال کا دروازہ کیا تو دیکھا کہ دا انگریزوں کے زانے سے ہی گرفت کے قریب تھا۔  
تب ہنس کو بنوانے کی پشکش کی تھی، لیکن دہلی پشاں نہ اسلام اور پڑھیں۔ مگر دہلی کیکڈ سپری کیلئے بھی مکا  
نہیں ہے۔ تو دہلی پورا سپتال تعمیر کرنا اور اس میں ڈاکٹر کھانا اور ٹھکانہ کھنڈیوں کی ہے اور سُنہ ہکاب یا اسکم  
منظوروں ہو چکی ہے میں جو صاحب کے ساتھ رہتا ہے اسے تعمیر کرنے کی بجائے دہلی پورا طالبہ پیش کیا تھا  
اویاہ میں ہی ایک سپتال ہونا چاہیے تاکہ رعنی شہر سے آنے کی بجائے دہلی پورا علاج کر سکیں اور معلوم نہیں کہ  
وہی را غلط مذاہب نے اسے ان لیا ہے یا نہیں؟ معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے یہ طالبہ ان لیا ہے اور انہوں نے پیو ہے۔  
اویاہ صاحب کو کہا ہے کہ وہ جا کر حالات معلوم کریں اور انہیں پیور روپیں پیکریں۔

ماہنگدار اگر ناراضی نہ ہوں تو میں کچھ کہوں گا کیونکہ میں حق گوہوں اور بھی بھی حق بلوں کا اور اگر  
وہ ناراضی ہوئے تو میں بلوں کا۔ میں نے ماہنگدار کے بارے میں پیشیں کی گئی  
قراءواد کی مخالفت تو کی تھی۔ مگر ماہنگدار نے ٹھہریا اور چالاک لوگ ہیں، جب وہ ناکھوں روپے کہبے سے چھو تو  
خاوش ہتھ۔ ابھی ستاہے تو بند کر رہے ہیں۔ میں نے ہملا کر گرم بند کر دے گے تو یہ مزدور ہملا جائیں گے، یہ تو جو کے  
مر جائیں گے اس لئے تم ابھی یقینہ نہیں کر سکتے جب ہملا کے زمانے میں تم چلا رہے تھے تو اس بیعت کے زمانے میں ہو دو  
کے لئے ہملا اس سے مختاص ملے تو اب ہملا اور ان کے لئے بھی روپیوں کا انتظام ہو جائے گا۔

بیں میدیکل کالج گیا فرط کے میرے گد جمع ہو گئے اور کہنے لگا کہ ہمارے نے رہائش کے مکان نہیں ہیں۔  
چار سو روپے کے ہیں۔ لیکن ہمارا انی جگہ نہیں ہے کہ درات تک کو سکیں سہت سے لڑکے ہاہر ہوتے ہیں  
اس لئے ہمارے مکان بننے ہمایں وظائف دیتے ہمایں اور درودی ہمیشیں وہ ہمایں اس کے آپ لوگوں  
نے دعوے کیا ہے، لیکن مجھے آپ لوگوں کا بخوبی نہیں ہے کہ آپ لوگوں کے مطالبات کو پورا کرو گے یا نہیں؟  
میدیکل کالج کی عمارت کا جگہ کام ہوسا ہے اس کے لئے ٹھیکیدار پر یک کروڑ سات لاکھ روپیہ لیڈاں ہے۔ اب  
ہم فائدہ مالیات سے روپیہ لٹکھتے ہیں تھیکنے ہیں کروپیہ نہیں ہے۔ آپ خود ہمچون کاگر ٹھیکیدار کو سامان  
اٹھا کر نے کیجیے ایڈ والٹ نہیں ملے گا تو وہ ہم کام کرے گا، یہی مکان بنائے گا۔ اگر آپ روپیہ نہیں دینے  
تو یہ خارست۔ دسال میں بھی نہیں ہیں سختی اس نے محکم مالیات کا سکیلے کچھ زچھ کرنا پڑے گا۔

محکم محتسب مکملیتے یہ ہے کہ مکانات بنائے جائیں ایک فوجہا صاحب نے مجھے بلا یا  
وہاں سیف اللہ صاحب بھی ٹھیک ہوئے تھے ہم صاحب مجھے کہنے لگے کہ اس کے ساتھ رہو گے یا  
وزیر قلم کے ساتھ رہو گے میں نے سوچا کہ یہ زیادہ شامت والا دی ہے اس کے ساتھ رہنے اچاہے  
یکون کہ مجھے زیادہ مشناخت نہیں ہے۔ جو بھی کام ہو گا یہ کرے گا دستخط کرنے تک یہاں ہو گا۔ تو اس پر آئے گی میں تقریب  
کہتے ہیں کہ مولوی صاحب نے اپنی لاطینی دوسروں کے ماتھے دے رکھی ہے۔ تو میں کہتا ہوں کہ میری طرحی  
لزکمشہد دوسروں کے ماتھے ہی ہے اگرچہ ہے تو کیا ہے؟ میں نے یہ سچا کہ سیف اللہ ہوشیاری میں ا  
والشمنہ ہیں تو جو کچھ الابالوں کے سر ہو گی وہ دیکھے گا اور بہائیتے کی تو اس پر آئے گی میں تقریب  
جاوں گا۔ میں آخریں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

مسٹر ایسٹریکٹ  
تشریف رکھیں۔

## وزیر کامیابی ایسٹریکٹ مولوی صاحب محمد

(أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
لَسْبَهِ اللَّهُمَّ إِنِّي حَمِّلُكَ السَّرْجِيمَ

الحمد لله نحْنُ نَخْدُهُ وَنَسْتَقِينَهُ وَلَا تَغْفِلُنَا وَلَا تُغْرِبُنَا اللَّهُمَّ مَوْتٌ مُشَهُدٌ فَالْمَوْتُ مُنْسَبٌ سَيِّئَاتُ  
اَعْمَالِنَا مِنْ مِيقَدِ الدَّنَلِ مُضْلَلٌ لَهُ وَمَنْ يَعْلَمُهَا فَلَا هَادِي لَهُ رَبُّنَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ  
إِشْهَدُ أَنَّهُ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حکومت اپنیکارا یہ مناسب ترین مخاکر میں اس وقت بروں، ہمتوں تک پہلے دھرمے نیران مجاہدین بولتے۔ لیکن اس وقت چونکو کوئی تقریب کیلئے تیار نہیں ہے اس لئے لا حالت مجھ تقریب کرنی پڑتی ہے۔ ہر حال اب میں حکومت کی پلانگ اور اس بھبھکے سبق عرض کروں گا، اگذشتہ تمام سالوں سے اس سلسلہ بلوچستان کا بھبھ نیادہ ہے اور اس کے لئے ہمین مرکز کا شکریہ ادا کرنا ہوں کہ انہوں نے ہمیں اتنی نیادہ رقم دی ہے۔ لیکن ہماری پلانگ میں کچھ معا bian ہیں جن کے مقابلے ہیں ضرور کچھ نہ کچھ کھوں گا، یعنی کچھ آج ہمارے بھبھ میں جتنا پورا ہے اس کا گہم بھج طریقے سے استعمال کریں اور سیع کا اس پر لگائیں تو میرے خیال میں دو سال کے اندازہ اس موبے کے مالات بدال بایسیں گے۔

پہلے چھ سال میں محکمہ تحریرات و مواصلات میں جرقہ افغانی غلاف در زیان کی گئی ہیں اور جودھاندیاں کی گئی ہیں اس کی وجہ سے ایک کوڈ ابارہ لاکھ چوتھی لاہور پر بیک کو سود ہمیں دیباپا اگدہ یہ غلاف در زیان اور اضافی خرچ نہ کرتے تو بیک کوڈ بارہ لاکھ چوبیس ہزار روپیہ اس صوبے کے بھبھ سے نجاتا اور اب پھر اس نکھ کے کام کا تقریبیاً تقدیم ہے یہ تو ہمیں مذالم نہیں ہے کہ انہوں نے جو پریخ چیز کیا ہے وہ صحیح خرچ کیا ہے یا غلط لیکن لوگوں کے کہنے کے طبق اگلا ہندوستان غلط پریخ استعمال کیا ہے اور کسی کام کو مکمل نہیں کیا ہے تو پھر اسکے لئے آئندہ کئے اتنی رقم مخفق کرنا میں سمجھتا ہوں کہ مناسب نہیں ہے اس سے تو قابو ہوتا ہے کہا رے جو بڑے لوگ ہیں وہ بھی ان کے ساتھ شامل ہیں چاہے ایسے لوگوں میں ہماستے سمجھی ہوں، وزراء ہوں یا ہم ہوں اکٹی بھی ہو جو ایسے کام کر گئے وہ غلط ہے کیونکہ جس پر الام لکھا ہے سہی ہی اس سے کہا جاتا ہے کہ جاؤ پھر ہندوستان سے یہ پیزی خریداں لئے یہ تو سمجھ اور درست بالکل نہیں سمجھتا، چنانچہ محکمہ تحریرات و مواصلات کے لئے جو رقم مخصوص کی گئی ہے وہ بہت نیا ہے۔ بہت سی اہم طریقوں کے کو انہوں نے مکمل نہیں کیا ہے اور شاید ہے کہ مذاہدہ بان کبھی ان طریقوں تک نہیں بھی نہیں ہیں۔ کوئی سے کام چانے والی آرسی ڈی شاہراہ کے لئے ایک کوڈ اخداون لاکھ پہلے پہنچنی بھئے ہے جو اس کے لئے بیک کوڈ اخداون لاکھ پہلے چار کوڈ اخداون لاکھ روپیہ ہے کہ اتنی بخیرتیم ہے اور بیک نکل کی جائے گی اور میرے خیال میں کسی وزیر یا کسی ذردار شخص نے اس ڈیک کا معافہ نہ کیا ہے کیونکہ اس پر ہم اتنی بڑی قسم خرچ کر رہے ہیں اس کو ہم چھوپیں گھنٹوں میں صرف دس گھنٹے استغفار کر سکتے ہیں۔ یعنی کبھی بچھے ہے اس پر ڈیک شروع ہوتا ہے اور شام کو ۶ بجے بند کر دیا جاتا ہے یعنی صرف دو گھنٹے وہاں ڈیک چلتا ہے اور باقی گھنٹوں میں بالکل بند رہتا ہے تو میرے خیال میں اس پر اتنا خرچ کرنا بالکل مناسب نہیں ہے مگر نے جو گہم بھر دیا ہے اس کو گہم بھی غلط بھگوں پر استعمال کرنیکے لئے اس کا ارادہ

ہاتھے لوگ پڑھی جوگا اور جب ہم ان غلط مفہوم کے خلاف کچھ کہتے ہیں تو لوگ ہمیں خواہ مخواہ و ممکنی دیتے ہیں کہ یہ دنیوں راست کے احکامات ہیں۔ حالانکہ ایک دیانت نہ اور ہوشیاری ہیں، وہ کبھی یہ سہیں کچھ سکھنے کریں نے جو محضیں راستہ دی ہے وہ غلط بکھروں پر استanal کو ساس کے علاوہ اونٹہے مگر بجاگ روٹے کے وہیں کے لئے کہ لئے دس لاکھ روپے کچھ کہتے ہیں پھر بیل پٹ لہری روٹے ہے اس کے لئے بھی ہمارہ لاکھ روپے کچھ کہتے ہیں اور بیل پٹ بھاگ سطھاں کے لئے لاکھ روپے ہیں پسلاکوں کو اور ان روڈ کے لئے لاکھ روپے کہیں تھیں تفتان روڈ کے پچاس لاکھ روپے بھلک تاکوٹ ممکنی اور جھاں ممکنی روڈ کے پندرہ لاکھ روپے مخفق کے لئے ہیں مگر فیرہ نازی فان روڈ کے لئے بیس لاکھ روپے کچھ کہتے ہیں۔ تجذیب نازی فان روڈ بہت طام روٹے کے کیونکہ یہ پنجاب کم راستے ملانے والا اہم راستہ ہے ساں سال میں اس کے لئے بیس لاکھ روپے ہیں پیرا جیل ہے کہ یہ بہت اہم، وہم عالم سے ہے لہذا راستہ تجذیب کو بہت کم ہر ماہ تھے لیکن اس پر پوری آج ہمیں وہی گئی ہے۔ علاوہ اس کے دلیل پارکھان رکنی روڈ کے سروے اور مشینزی کے لئے بیس لاکھ روپے نئی اسکیوں یہ رکھنے کے لیے ہیں کہتا ہوں کہ اس کے لئے قدم رکھنا ضرور ہے کہونکہ پسلے والی طرکیں مکمل نہیں ہوئی ہیں۔ ایک دفعہ جب پسلے والی اسکیوں مکمل بوجائیں پھر درسری شروع کرنی چاہیئی اور زیارت سجادوں روڈاں کیلئے بھی بیس لاکھ روپے کچھ کہتے ہیں پس طرک بر فزاری دیور کی وجہ سے تین ماہ تھی بندہ تھی ہے اور اس مہا حلقتی ہے برعکس اس کے ایسے روڈ ہیں جو بارہ ماہ چلتے ہیں اسیں ان کے لئے تو کوئی قدم تھقیل نہیں کی جسی ہے۔ وزیر خزانہ نے خدمت سے کہا خالاً اپ اپنے علاقے کی صورت پاٹتیں پیاویں ہم ان کو اسکیوں میں بستہ مل کر لیں گے۔ ہم نہ ان کو اپنی صورتیات سے آگاہ کردا اسخا مگر انہیں نہ ہمارے خلختے کی ایک اسکیم کو بھی شامل نہیں کیا۔ جب تک باخچی روڈ کے لئے تیرہ لاکھ روپے کچھ کہتے ہیں اور مشینزی کیلئے بھی ایک کوڑا روپے رکھا آیا ہے۔ بارٹ گزی تفتان اسکیش کیلئے بھی کافی رقم رکھی جسی ہے پتہ ہیں کہ یہ رقم بامسرے ملی ہے یا یا یا سے دی گئی ہے یہیں تو سمجھتا ہوں کہ پرستہ اس بجٹ میں دی گئی ہے پیشین تما خانوں زلی روڈ کے لئے دو لاکھ پچاس ہزار روپے رکھنے کے لیے انہوں نے قلوسیف الشدتا ہورٹ نہمن روڈ کے لئے پچاس لاکھ روپے رکھنے کے لیے حالانکہ بڑی مصن صاحب (سابق گورنر جنرل پستان) نے شروع کرائی تھی۔ پیشین ناظر نہ دوڑ کے لئے دو لاکھ پچاس ہزار روپے رکھنے کے ہیں۔ اس علاوہ تو بہت آبادی ہے۔ قدریاً ایک لاکھ سے بھی زیادہ لوگ رہتے ہیں اور جان سے کاٹ لڑاکان کا علاوہ بھی ساقطہ طاہر ہے، لیکن اس کے لئے حرف دو لاکھ پچاس ہزار روپے رکھنے کے لیے ہیں حکم رقم ہے۔ درجہ بخی کیلئے دو لاکھ روپے رکھنے کے لیے کامنکا اپنی روڈ کے لئے پندرہ لاکھ روپے رکھنے کے لیے ہیں یہ بہت اہم روڈ ہے اپنے بہت آمدورفت ہوتے ہے ایسے بہرے خیال ہیں بہت کم رقم ہے۔ وزیر مشینزی کی تھت قریب نہیں رکھنے کے لئے ہیں لاکھ روپے رکھنے کے ہیں۔ اور ڈرہ بکھی بسلاخ بالکھان روڈ کے لئے ہیں لاکھ روپے مخفق ہیں

اسی بڑے فرٹ نسلین دعائیں پر بعد کئے دس لاکھ روپے روکی بارگاہ رکھنے کے لئے تیس لاکھ روپے۔  
ان ساری اسکیوں کی ٹوٹیں رقم ۱۰ لاکھ روپے ہے یا ایک بخیر رقم ہے جو سالی طرف کی کئے کافی تھی۔ اور پھر  
مشینزی کے لئے علیحدہ بھی ایک کروڑ کی رقم رکھی گئی ہے ہاتھے زوب کے لئے بھی صرف پچاس لاکھ روپے ہے میں اور  
اگر کوئی ایم اسکم آئجی ہے اس کو خواہ مخواہ کم کرنا پڑے گا۔ دیکی میں مشینزی دیغرو رکھنے کیلئے بھی میں لاکھ  
روپے کئے گئے میں جو میرے خیال میں بہت زیادہ ہیں جو ایم اسکمیں ہیں ان کے متعلق میں تو پیزور کھوں گا کہ  
ان کو رقم دی جائے اور نئی اسکیوں سے بھی نکال کر دیں، جو ایک کروڑ دس لاکھ مشینزی دسرد کے لئے مخفف  
کرے گئے ہیں۔ میں نہیں کہ سکتا کون سے سریجات اور مشینزی ہے یہ سڑکیں تو ہائے اپنے انجینئر صابدان بناتے  
ہیں اور اس مشینزی کا تو کوئی پتہ سی نہیں ہے، کہاں ہے اور کیسے آئے گی اور اس پانی رقم رکھنے سکیں؟ فائدہ  
ہو گا۔ مشینزی کے لئے ایک کروڑ پہلے سے رکھا گیا ہے اس طرح جو دو کروڑ دس لاکھ منٹلہے جو بہت زیادہ ہے۔  
لشین سے مافوزی نک کارڈ میرے خیال میں صرف آٹھویں کام کرنا ہے ان کے لئے بھی بھی ہلاکھ روپے  
رکھا گیا ہو گا۔ ال拉斯 کے لئے د لاکھ روپے رکھا گیا ہے تو کڑی میں بھی بہت ایم روپے میں جو کے رقم دینا ہے  
ضوری ہے جیسے کہ فحصار کا نک دود کا ایک بیس میل کا سڑک ہے اس پر کافی تعداد میں لوگ آجائے ہیں لیکن  
یہ نہیں بنا ہے اور اس روپ پر دوسرو ٹوپ دیں بھی میں اس پر معزاز لاگ پھل لستھے جانتے ہیں اور اس  
کا کرایہ بارہ آنے نی اوری ہے اگر بھی پختہ بنالی جائے تو بہت اچھا ہو گا۔ ایک سال انہوں نے پندرہ لاکھ پیسے  
رکھے پھر بھی نہیں رکھے گئے۔ اس کے علاوہ بھی بیس ٹلنے میں بہت ایم منصوبے ہیں اور اس پسندیدہ ملکہ کو  
بھی ترقی دی جائے۔ قوم رانی ہو گی۔ جب مختلف زبانیم کر کے یہ اسکمیں بنالی جاہیں لیکن تو یہ نے اس  
وقت بھی ان کی مخالفت کی تھی کہ جتاب اتنی بڑی برانی اسکیوں کو چھوڑ کر نئی اسکمیں نہار ہے ہیں یا یہ ٹھیک  
نہیں ہے۔ بارت گز لقمان سیکشت کے بچاں لاکھ رکھنے کیسی یہ شاید ایم ہونے۔

اب میں اکب پاشی کی طرف آتا ہوں۔ اب پاشی کے لئے انہوں نے رقم ضرور رکھی ہے لیکن اس سال انہوں  
نے کم کر دی ہے اور میرے معزز دوست نے جو بتا لی ہے ان کے حساب سے یہ رقم بہت زیادہ ہے جو ایکا سی  
یا بیساکی کروڑ کا کلی بجٹ ہے یہ شاید انگریزی میں لکھا ہوا ہے۔ ہملاں پچھلے سال کے مقابلے میں یہ رقم بہت  
بیکھرے اور میرے معزز دوست نے پیٹ فیڈر کے متعلق اعراض کیا مگر اس کا نقشہ دیغرو انجینئروں نے بنایا  
ہے جس کے مطابق لالگت اکروٹنی ہے اور یہ اسکم بہت ایم ہے۔ اس کے متعلق وزیر اعظم صاحب اور پرنسپل  
صاحب نے بھی سہا ہا لیکن انہوں نے اس اسکم کے لئے صرف میں لاکھ روپے رکھے ہیں اور کہا ہے کہ اس میں  
کالوں دیگرہ بنالی جانتے ہیں تو جتاب دیغرو میں تو بہت سی بیزیں آتی ہیں۔ میں لاکھ روپے سے کچھ بھی

نہیں ہو سکتا۔ دہاں پر چڑھار کیوں کے پانی آتے۔ انہوں نے سوچا کیونکہ آب پاشی کا عکس صالح محترم کے پاس ہے اس لئے اہم اجنبیں تم فراہم نہیں کر سکتے۔ حالانکہ اس کے مقابلے میں ہی طبقہ کامنسوجہ اتنا اہم نہیں تھا جس کے لئے ہم لاکھ روپے رکھتے ہیں۔ اور شاید اس کے لئے بھی وزیر اعظم نے کہا ہوگا۔ جب میں دہاں آ جاؤ تو مجھے تسلیا پاگیا کہ ہب قدم سے باہمیہ ہزار بیکروں سیراپ ہونے کے درکل لگات ۷۵ کروڑ روپے ہے۔ اس طرز اور کے مقابلے میں سہیان آب پاشی ایک جنگی جس پر صرف چوکو و مژخ جو کرنے سے میں ہزار ایکروپا اضافی سیراپ کی وجہتی لیکن اس کے لئے انہوں نے پیسے نہیں دیتے اکوئی ایسی پلانٹ بہاں پر ہم اسے وزیر صائب نے بنائی ہے جو ہماری سمجھو سے بالاتر ہے۔ دیبا نے پچاس سے نادری روپ دین مختلف اضلاع میں لگاتے ہیں۔ لیکن ٹرانس کمپنی انہوں نے کوئی پیسہ نہیں دیا۔ اور جو ہم یہ کہتے ہیں کہ ہم عوام کے لئے اتنا پانی ہیسا کر سکتے تو ایسی صورت میں کچھ بھی نہیں کر سکتے جسے جو باتیں ہم اس طرز کی کرتے ہیں البتا تو سے کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔

### (مدادِ خلائق)

خشندر م کی خسرہ اور گوداموں کی تغیر کا کام

اس سے پہلے حکومت نے بہت گودام بنائے ہیں اب چھار گودام بنائے جا رہے ہیں اس سے کہا گا تھا ہے۔ یہ رقم فضول غرض ہر دی ہے جو کہ لفڑیا ایک لاکھ بھی ہزار روپے فوٹ زسری پر تھا اور یہ سچھ کے لئے تین لاکھ روپے ہیں نہ رکھے ہیں۔ سب سی تر ہوتا ہے اسی افسوس کا عذرا شاپوں کی تغیر کر کر اسیں لاکھ روپے سمجھتے ہیں تر جذاب ملا ہمارے پاس پہلے جو ذکر کش اپ کو گلہ میں موجود ہیں ہم نہ ان کی صحیح پلانٹ اور ضعوبنندی نہیں کی ہے۔ اگر ہم ایسی مخصوص بندی کریں تو ہمارا اور ہمارے صوبہ کا یہ خسرہ ہو گا۔

قللت پولٹری فدام کے لئے تین لاکھ روپے رکھتے ہیں بیرے خیال ہیں اس کی کل ابادی سات ہزار سے کچھ زیادہ نہیں۔ اس کے لئے ہیلے میں تین لاکھ روپے رکھتے ہیں کوئی سری فلام کیلئے جو ہمیں لاکھ روپے رکھتے ہیں ہم نے جو اس سے پہلے پولٹری فلام بنایا ہے اس کا ہمیں بھی نہ کوئی حساب کتاب نہیں ملا۔ ہمیں کتنا منافع ہوا، اکتنا نقصان ہوا اس کا ہمیں کوئی پتہ نہیں ہے۔ کیونکہ اس میں آدمی و نسٹم حکومت کو دینی پاہتی ہے اور آدمی سوام کو دینی پاہتی ہے۔ اس طرز سے کم از کم سوام بر سرور گارہ جو میں گے۔ اب یہاں تو نہیں ہو گا کہ ہر دم سرکار پولٹری فلام کو دیتی ہے اس کیلئے ڈاکر کی بھی ضرورت ہوئی ہے اور بہت سی چیزوں یوں جن کی ضرورت ہوئی ہے۔

بھیر بکریوں کی پدرش کیلئے بھی انہوں نے لاکھ روپے رکھتے ہیں جو یہی سوام پر سے غریب ہیں لکھتے

پالی کا مناسب بندوقیت نہیں ہے۔ مگر کوئی ایسی اکیوں پر یہ رقم خرچ ہو رہی ہے۔ رقم کو ہماسے عوام کی بھلانگی پر خرچ ہنا پاہیتے۔ جب میں مچھا دستی کیا۔ میں نے دیکھا کہ لاکوں کے لئے آب ذوش کے پانی کا فامرخاہ انتظام نہیں ہے۔ مگر یہ مکانات اور سڑکوں پر خرچ کرتے ہیں، جب میں سمجھ لیا تو میں نے وہاں پر پانی کی تھیلٹ دیکھی کہ لوگ اپنے ملابوں سے ایک بالائی تک بھی نہیں دیتے تھے۔ میں نے اس وقت دو لاکھ روپے پانی کیلئے خصوص کے۔ (پاٹھیں حسین رسمانی گورنر پختان) کے زمانے میں انہوں نے ایک ٹینکر بنوایا تھا جس سے لاکوں کو پانی خراجم کیا جاتا تھا۔ خدا دینی۔ سرانان کے لئے بھی انہوں نے خود ٹینکر بیٹھا اس کے لئے بارہ بیلے سے پانی لایا جاتا تھا۔ اور وہاں آب کوئی خوشی خان بند سے ہوتی ہے۔ مگر اس میں ابھی آٹھا پانی نہیں ہے۔ اگر یہ سانکھام ابھی شی کے لئے رکھ ل جائے تو یا آپ کے لئے فائدہ نہیں ہو گا؟ یا وہ لوگ آپ کے لئے، ماں ہیں کرنے کے؟ یہاں پسکھا حکومت کے لئے دعا نہیں کرنے کے؟ ابھی اور مالوہ کیلئے ایک کروڑ ۹ لاکھ روپے کھالا گیا جہاں ہنر انہوں آبادیں ان کے لئے آنی زیادہ رقم خرچ ہو رہے ہے تو اگر شادی کی سرانان وغیرہ کے لئے معمولی سی رقم خرچ تو کیا جائے ہے جیکا اسی کی رفاقت۔ ہزار سے پہنچتا ہوں کہ یا لضاف نہیں اور ہم خود سخواریں ایسی ہاتھ کرتے ہیں جو کہ جیزنجی کا ہاست ہیں۔ ہمارا اور ان کی بھتائی کہ ہم سب مسلمان ہیں اپنے بھائی بھائی ہیں۔ لہذا اس پلانگ سماں ہاں پر کوئی جوان نہیں ہے کہم اپیکاریں۔

جنگلات کی حالت یہ ہے کہ پہنچی اور ستہ مجرمین لاکھ روپے خرچ کئے گئے اور حرف دینیت کے لئے بعد کے لئے اس سال بھی آپسے رقم رکھی ہے۔ فیر سے بیساں میں اگر یہم اور ان کیلئے جیسے ہم پشتونیوں کیلئے ہمیشہ کہتے ہیں۔ یہ زیارت کے علاقے میں ہوتا ہے اردو بین غلبہ اسے جو نیپر صوبہ (کشمکش) کہتے ہیں پر رقم خرچ کریں لا حکومت اور عوام کو کتنا فائدہ ہو گا۔ مگر جنگلات کی مدد میں ان کے لئے اکھاں اسکم بھی نہیں ہے صرف کروڑدار کے لئے خوفزدہ سی رقم کی کمی جو کچھ بھی نہیں ہے۔ ہر جنگلات کے علاقوں کے لئے یعنی پشین کیلئے اور زیارت کیلئے ایک پریسی بھی نہیں رکھا گیا ہے۔ اسکے علاوہ وہ میں شدب اور ولالہ کے لئے بھی پیشہ نہیں رکھا گیا۔ حالاً کا اثر جنگلات ان علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔

بھٹکتے کے بارے میں چھپے سال چیخا بھی بھائی صاحب نے کہا تھا اور اس میں رہیاں ای صاحب اور عام صاحب بھی شرکیستہ داؤ ازیں۔ آپ بھی تو تھے۔ پوری کاہینی بھٹکتے بناتی ہے۔

بلے شک، میں بھی شامل تھا۔ میں نے کہا کہ میں شامل نہیں تھا؛ میں بالکل اعتراف میں خیسی کرتا۔ لیکن یہ بھی تو سوچئے کہ ایک آدمی کا درست ساری کاہینہ کے دو ٹوں کے برائے کس طرح بھٹکتا ہے؟ میرا ایک دوٹ ہے جبکہ ان کے پانچ دوٹ ہیں۔

مُسٹر اسپیکر :- مولیٰ مساحہ سبل کے وقت میں ابھی تقریباً ۱۰ سوٹ باتیں ہیں۔

وزیر آب پاشی و فرقیات :- شیک ہے جناب مجھے حکومت بھی ضرور ملنا پاہے۔

مُسٹر اسپیکر :- اگر کچھ اس رتقار اور تفصیل سے بحث رہے تو پھر آپ کے لئے تین درست دوکان ہیں۔

وزیر آب پاشی و فرقیات :- جناب بیرے پاس اذناف دشیروں کے محلے بھی ہیں ان کے لئے میں کبھی بولنا نہ ہے اس لئے مجھے ضرور وقت ملنا پاہے۔

مُسٹر اسپیکر :- آپ کتنا بولیں گے؟ دلیے ابھی تک اپنے کچھ منٹ باتیں ہیں

Minister for Finance: (Sardar Ghous Bux Khan Raisani)

Sir, I am to point out the Rules of Procedure of Provincial Assembly of Baluchistan at page 38, which says "The Speaker may, if he thinks fit, prescribe time-limit for speeches", so I think that the time limit should be prescribed by the Speaker.

مُسٹر اسپیکر :- ہاں شیک ہے۔

وزیر اعلیٰ :- جناب بیرے خیال میں وہ اپنے ہو گا کہ مولیٰ مساحہ پہنچ کر آپ پاشی کی کارکردگی پر ردشتی نہیں اور ایسا کو اس سکبے سے میں بتائیں ہتھیں ہو گا۔  
(مدائلتی)

میر صابر علی بلوچ ہے مولوی صاحب۔ ہمیں تسلی صرف اسی تدبیر کے آپ اپنے مکمل  
کی کارگردانی ظاہر کریں۔

مسٹر اسکرپٹر آپ مولوی صاحب کو دلکشی نہیں کر سکتے زیام بحث ہے اور وہ تقریبی کر رہے  
ہیں اس لئے آپ انہیں مجبود نہیں کر سکتے۔  
(مالخیتیں)

یہ مولوی صاحب نے بہت ایم بیتیں کی تھیں، وہ تو آپ نے بڑی تباہ کی تھی تھیں۔  
لہذا آپ کسی خواہ کو مزدودی یا بغیر ضروری کے مناسباً پر دلکشی نہیں کر سکتے کہ وہ اس موضوع یا اس وضع  
پر بولیں۔ (رد ماندلت)

Minister for Finance: Point of order sir, I request  
that time limit may be fixed.

Mr. Speaker: But the rule says "when he thinks fit".

جی۔ ہمیں پرسوں دیکھوں گا۔ آپ وقت کیا ہے؟  
(رکھنے کی باتیں)

Minister for Finance: Sir, I did not say that the time  
should be such and such. I said that there should be  
a time limit for speeches.

Mir Sabir Ali Baluch: Sir, we don't mind it. He should  
take one week. But he should be a little relevant.  
I mean we are interested in his department.

(مداخلیں)

Chief Minister: Sir, I think, it is for the Speaker

to give . . . . .

**مسٹر اسپیکر** کے لئے ہے کہ وہ بس فذر بھی دقت کسی کو دینی۔ اور یہ آپ پر منحصر ہے کہ۔۔۔

**وزیر اُبایا سے ورقہ** میں جام صاحب میں یہ سب کچھ جانتا ہوں۔ میں نے ان لورن کپڑا عملہ۔ اب تاب  
اعین بولنے دیں۔ ولیے وقت کتنہ ہے؟ مولوی صاحب آپ بلل مہے یہ با تقریر ختم دیجیں۔

مہماں پسیک پر بھوئی تو وقت مقرر ہوا۔ کادیسے بی معلوم کنچا پتا ہوں کہ آپ آج کتنا  
بول پچھے ہیں؟ یکوں کو مکن ہے کہ پرسوں جتنا بھی وقت مقرر ہو اس کے مطابق آپ آج ہی بول پچھے  
ہوں۔ اور آپ کو مزید وقت نہیں کے۔

وزیر آب پاشی و برقیات مسٹر اسکے جنہیں تین بعد باقی ایس یعنی گفتہ تو نہ چاہیں۔

## ہمسرا سیکرٹری۔ اب کمبل آپ کو چھڈنا نہیں ہے

(تقطیب)

مولوی صاحب بولئے وہ منٹ اپوان کے متوی ہونے میں باقی ہیں۔

## وزیر رائہماشی ورثیات

بیس وہ منٹ میں بجا بلوں؟

تو میرا مطلب یہ ہے کہ اس سال ہیں ہفت رقم دی گئی ہے لیکن گراس کی صحیح مضبوط بندی اور اس کی صحیح تفہیم و بدلے تو ہم جلدی ترقی کر سکیں گے۔

انہوں نے تفہیم کیلئے جو رقم کھلے ہے وہ بھی ایسی چیز ہے کہ اگر میں اس پا اقران کردن تو چڑپ لگ ضرور نہ راحنم ہو گے اگر  
تلات ہیں وہ کام بھی ایک جگہ میں دو کلکٹیوں میں رہے ہیں اور اس کے ملاude دیکی اب رکھاں۔ کم لو ہر زانی میں بھی کلکٹیو  
ہو رہے ہیں لیکن ایک اکلکٹیو بن رہے ہیں۔ اور ہمارے ٹیکل اسکول پندرہ ہیں اور اس کے ملاude

(رد افظیتیں)

ہمیں بھی ہاتھے طلاقتے میں ایک سکول بھی نہیں کھولا مارتا۔ میں خود لیکا ہوں میں اپنے علاقتے کے بائے میں تلاٹا  
کر دیاں کتنے پاکری اسکول ہیں جناب سپریکر اور جو ایک سوچاں نئے سکول کھولے گئے ہیں ان میں صرف ایکیں بھی بھائی کے  
لئے ہیں ابھی شکر دہ ہاتھے جاتا ہیں۔ وہ بھی ہمارا نہ علاقہ ہے لیکن ابھی کامیابی کی بھی کیا ضرورت جہاں جو ف ایک  
طالب علم ہو رہا ہے؟ اور اس پر لاکھوں روپے خرچ ہوتے ہوں پہلے آپ پاکری اور ہماری اسکولوں کو پڑھاؤ ناکری  
کی تعداد زیاد ہو سکے اس کے بعد بیٹھک کامیابی کے لئے کامیابی کی مالت یہ ہے کہ انہیں پہنچ کر لئے پانی بھی سیر  
نہیں ہے اور سوچو بھی نہیں، میں اشیا رکھوں پڑا کر لائی جاتی ہیں تو یہیں ہیں جیسا کہ اسیں ایک روٹر پاہیں پہنچ  
جو احمد ہو ہیں ان کو زیادہ رقم داد دیکم ایم ہیں ان کو کم دے دعا بھی ہماری کی کی ملکیک جیکیب کا ادا کنک کا جو عذک ہے اس پر  
اگر دلکھ بیا ایک کوڑے بھی خرچ ہر ماہیں تو کوئی پرداہ نہیں ہے کیونکہ یہ بہت ایم بعفہ ہے۔

## ہمسرا سیکرٹری

آب

ابلاس کا لاملا لاملا جو رس بچے نکل کئے متوی کی جاتا ہے۔  
وابراں کی کارروائی ایک بچکا کیتیں منٹ پہ ۲۷ جون ۱۹۴۵ء کی صحیح دس بچے تکس کئے متوی ہو گئے۔

۔۔۔۔۔